بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عِلمُ الصَّرف

آخرین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولیؒ

نوراللہ مرقدہٗ

فوزیہ غلام رسول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام فوزیہ رسول

عِلمُ الصَّرف

آخرین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولیؒ

نور اللہ مرقدہٗ

marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ؕ

ہفت اقسام کا بیان

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

جاننا چاہئے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرف علت ہوتا ہے، اور کبھی ہمزہ اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی، پس اس اعتبار سے کل اسم و فعل چار قسم کے ہوئے۔

صحیح۔ مہموز۔ معتل مضاعف

(۱) صحیح۔ اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی ہمزہ اور حرفِ علت نہ ہو۔ اور اس کے دو حرفِ اصلی ایک طرح کے نہ ہوں جیسے ضَرَبَ، بَعْثَرَ رَجُلٌ۔ جَعْفَرٌ۔

(۲) مہموز۔ اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ اگر فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفا، جیسے اَمَرَ۔ اَمْرٌ۔ اگر عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز العین جیسے سَاَلَ۔ رَأْسٌ۔ اگر لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز اللام جیسے قَرَأَ۔ جُزْءٌ۔

marfat.com

Marfat.com

(۴) **معتل** ۔ وہ کلمہ ہے کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی حرفِ علت ہو۔ اور حرفِ علت تین ہیں: واو۔ الف ۔ یا کہ مجموعہ ان کا "وایے" ہے ۔ تینوں حروف ضمہ فتحہ، کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی ضمہ کو کھینچنے سے واو ۔ اور فتحہ کو کھینچنے سے الف اور کسرہ کو کھینچنے سے یا ۔ اسی واسطے واو کو اختِ ضمہ اور الف کو اختِ فتحہ اور یَ کو اختِ کسرہ کہتے ہیں۔

معتل کی پانچ قسمیں ہیں۔ اور وہ اس طرح کہ یا تو کلمہ میں حرفِ علت ایک ہوگا۔ یا دو۔ جس میں ایک حرف علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں۔

معتلِ فا ۔ جس کا فا کلمہ حرفِ علت ہو جیسے وَعَدَ ۔ یَسَرَ ۔ اس کو مثال کہتے ہیں۔

معتلِ عین ۔ جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو جیسے قَالَ ۔ بَاعَ ۔ اس کو اجوف کہتے ہیں۔

معتلِ لام ۔ جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو جیسے رَمٰی ۔ ظَبْیٌ ۔ اس کو ناقص کہتے ہیں۔

پس اگر لام کلمہ وَاو ہے تو ناقصِ واوی کہلائے گا۔ اور یَا ہو تو ناقصِ یائی، ایسے ہی اجوفِ واوی ۔ اجوفِ یائی، مثالِ واوی، مثالِ یائی کو سمجھ لو۔

جس کلمہ میں دو حرفِ علت ہوں اس کو لفیف کہتے ہیں، لفیف کی دو قسمیں ہیں:

لفیف مفروق + لفیف مقرون

لفیف مفروق: ۔ جس میں فا اور لام حرفِ علت ہوں جیسے وَلِیَ ۔ وَحْیٌ ۔

لفیف مقرون: ۔ جس میں عین اور لام حرفِ علت ہوں جیسے طَوٰی ۔ طَیٌّ ۔

مضاعف ۔ وہ کلمہ ہے، جس میں دو حرفِ اصلی ایک جنس کے ہوں۔

اس کی دو ۲ قسمیں ہیں:

مضاعف ثلاثی ۔ جس کا عین اور لام ایک جنس ہو جیسے سَرَّ ۔ سَبَبٌ

مضاعف رباعی ۔ جس کا فا کلمہ اور پہلا لام اور عین کلمہ اور دوسرا لام ایک جنس کے

marfat.com
Marfat.com

ہوں جیسے مَضْمَضَ کہ فَعْلَلَ کے وزن پر مضاعف رباعی ہیں۔ یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوئیں۔ مگر علم صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدہ اُولیٰ۔ عربی زبان میں حرفِ علت کو ثقیل کہتے ہیں جیسے اَقْوُلُ بہ نسبت قُلْ کے ثقیل ہے۔ اسی لئے کبھی اس کو گرا دیتے ہیں۔ کبھی بدلتے ہیں۔ کبھی ساکن کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ ثقیل واؤ ہے۔ اس کے بعد یٰ۔ اس کے بعد الف۔ اور الف اور ہمزہ میں فرق ہے کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، اور اس کے پڑھنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا۔ بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہو جاتا ہے۔

اور جو حرف الف کی صورت میں متحرک ہو یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے وہ ہمزہ ہے، جیسے أَمَرَ۔ سَأَلَ۔ قَرَأَ۔ رَأْسٌ۔ بُؤْسٌ ذِئْبٌ۔

فائدہ ثانیہ۔ حرفِ علت جب ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف کی حرکت اس کے موافق ہو تو مدّہ کہلاتا ہے جیسے یَقُوْلُ۔ یَبِیْعُ۔

اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو لِین۔ جیسے قَوْلٌ۔ بَیْعٌ۔

اور جب حرفِ علت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ مدّہ ہوتا ہے نہ لین۔ جیسے وَعَدَ۔ یَسَرَ۔

مدّ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مدٌّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں، جیسا پہلے معلوم ہو چکا ہے۔

لین اس لئے کہتے ہیں کہ لین کے معنی نرمی کے ہیں۔ اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہو جاتے ہیں۔

marfat.com

Marfat.com

فائدہ ثالثہ۔ حرفِ علت اور ہمزہ اور ایک جنس کے دو حرف آجانے سے الفاظ میں ثقل آجاتا ہے۔ اس کے دور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں:۔

حذف۔ حرفِ علت کو گرا دینا ہے۔ جیسے لَمْ یَدْعُ کہ یَدْعُوْ مضارع سے واؤ گرا دیا۔

اِبدال۔ ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا واؤ کو الف سے بدل دیا۔

اِسکان۔ حرف سے حرکت گرا دینا جیسے یَدْعُوْ کہ اصل میں یَدْعُوُ تھا۔ واؤ کو ساکن کر دیا۔

اِدغام۔ ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا۔

فائدہ رابعہ۔ ہفت اقسام میں جو تغیر معتل میں ہوتا ہے اس کو اعلال یا تعلیل کہتے ہیں اور جو مہموز میں ہو اس کو تخفیف اور جو مضاعف میں ہو اس کو ادغام۔

مہموز کے قاعدے

۱۔ جہاں کہیں ایک ہمزہ ساکن ہو وہاں ہمزہ کو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے رَاسٌ وَذِیبٌ وبُوسٌ کہ اصل میں رَأْسٌ وذِئْبٌ وبُؤْسٌ تھے۔

۲۔ جہاں کہیں دو ہمزہ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے اٰمَنَ۔ اُوْمِنَ۔ اِیْمَانًا کہ اصل میں أَءْمَنَ۔ أُءْمِنَ۔ إِءْمَانًا تھے۔

۳۔ جس جگہ ایک ہمزہ متحرک ہو اور اس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ ہمزہ کی

marfat.com
Marfat.com

حرکت پہلے حرف کو دے دیں اور ہمزہ کو گرادیں جیسے یَسَلُ کہ اصل میں یَسْئَلُ تھا۔
۴۔ اگر ایک ہمزہ مفتوح ہو اور ہمزہ سے پہلے حرف مکسور یا مضموم ہو تو ہمزہ کو پہلی حرکت کے موافق حرفِ علّت سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے۔ سُؤَالٌ سے سُوَالٌ اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ (دشمنی) بنالیں۔

صرفِ صغیر۔ مہموز الفاء۔ اَکَلَ یَاْکُلُ اَکْلًا فھو اٰکِلٌ و اُکِلَ یُوْکَلُ اَکْلًا فھو مَاْکُوْلٌ الامر منہ کُلْ والنہی عنہ لَا تَاْکُلْ۔
فائدہ امر حاضر میں اُؤْکُلْ تھا۔ اس میں ہمزہ خلافِ قیاس حذف کیا گیا۔
مہموز العین:۔ سَاَلَ یَسْاَلُ سُؤَالًا فھو سَائِلٌ وَسُئِلَ یُسْئَلُ سُؤَالًا فھو مَسْئُوْلٌ الامر منہ اِسْئَلْ والنہی عنہ لَا تَسْئَلْ۔
مہموز اللام۔ قَرَأَ یَقْرَءُ قِرَاءَۃً فھو قَارِئٌ وَقُرِأَ یُقْرَءُ قِرَاءَۃً فھو مَقْرُوْءٌ الامر منہ اِقْرَأْ والنہی عنہ لَا تَقْرَأْ۔

معتل فاء کے قاعدے!

۱۔ جو واؤ ساکن علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ گر جاتا ہے جیسے یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔
فائدہ۔ فعل مضارع کی موافقت کی وجہ سے عِدَۃٌ مصدر سے بھی واؤ گر گیا کہ اصل میں وِعْدٌ تھا۔ لیکن مصدر میں اتنی زیادتی ہوئی کہ واؤ محذوف کے بدلے تا آخر میں زیادہ کردی گئی۔
۲۔ اگر مضارع میں عین یا لام حرفِ حلقی ہو اور واؤ ساکن علامتِ مفتوحہ اور عین مفتوح کے درمیان واقع ہو تو وہ واؤ بھی گر جاتا ہے۔ جیسے یَھَبُ و یَضَعُ کہ اصل میں یَوْھَبُ اور یَوْضَعُ تھا۔

marfat.com
Marfat.com

حرفِ حلقی چھ ہیں ء ح خ ع غ ہ کہ مجموعہ ان کا اغ خعہ ہے ۔

حرفِ حلقی شش بود اے نورِ عین
ہمزہ ہا و حا و خا و عین ، غین

۳۔ جو واؤ ساکن ہو اور مشدّد نہ ہو اور اس سے پہلے حرف مکسور ہو تو اس واؤ کو یا سے بدل دیں گے۔ جیسے مِیْزَانٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا۔ اور اِیْقَادًا کہ اصل میں اِوْقَادًا تھا۔

۴۔ جو یا ساکن ہو اور مشدّد نہ ہو اور اس سے پہلے حرفِ مضموم ہو تو اس یا کو واؤ سے بدل دیں گے، جیسے مُوْقِنٌ کہ اصل میں مُیْقِنٌ تھا۔

۵۔ جو واؤ یا یا اصلی انتعال کی تا کے پاس ہو اس کو تا سے بدل کر تا میں ادغام کر دیں گے جیسے اِتَّقَدَ۔ اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ اور اِیْتَسَرَ تھا۔

صرفِ صغیر (۱) وَعَدَ یَعِدُ عِدَةً فھو وَاعِدٌ و وُعِدَ یُوْعَدُ عِدَةً فھو مَوْعُوْدٌ الامر منہ عِدْ والنہی عنہ لَا تَعِدْ۔

(۲) وَھَبَ یَھَبُ ھِبَةً فھو وَاھِبٌ و وُھِبَ یُوْھَبُ ھِبَةً فھو مَوْھُوْبٌ الامر منہ ھَبْ والنہی عنہ لَا تَھَبْ۔

(۳) اَوْقَدَ یُوْقِدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقِدٌ و اُوْقِدَ یُوْقَدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقَدٌ الامر منہ اَوْقِدْ والنہی لَا تُوْقِدْ۔

(۴) اَیْقَنَ یُوْقِنُ اِیْقَانًا فھو مُوْقِنٌ و اُوْتِنَ یُوْقَنُ اِیْقَانًا فھو مُوْقَنٌ الامر منہ اَیْقِنْ والنہی عنہ لَا تُوْقِنْ۔

(۵) اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا فھو مُتَّقِدٌ الامر منہ اِتَّقِدْ و النہی عنہ لَا تَتَّقِدْ۔

---

marfat.com
Marfat.com

معتل عین کے قاعدے

(۱) جو واؤ اور یا متحرک ہو اور اس سے پہلے مفتوح ہو تو اس واؤ اور یا کو الف سے بدل دیں گے جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا اور بَاعَ کہ اصل میں بَیَعَ تھا۔
(۲) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین نہ ہو تو فا کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا۔ جیسے قُلْنَ کہ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔
(۳) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یا بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا۔ جیسے بِعْنَ کہ اصل میں بَیَعْنَ تھا۔
(۴) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین ہو تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا جیسے خِفْنَ کہ اصل میں خَوِفْنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔
(۵) جو واؤ مضموم اور یا مکسور ہو اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت پہلے حرف کو دے دیں گے جیسے یَقُوْلُ کہ اصل میں یَقْوُلُ اور یَبِیْعُ کہ اصل میں یَبْیِعُ تھا۔
(۶) جو واؤ اور یا مفتوح ہو اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس واؤ اور یا کا فتحہ پہلے حرف کو دے کر اس کو الف سے بدل دیں گے جیسے یُقَالُ، یُبَاعُ یُخَافُ کہ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ، یُخْوَفُ تھے۔
(۷) جو واؤ اور یا کہ الف زائدہ کے بعد واقع ہو۔ اس کو ہمزہ سے بدل دیں گے جیسے قَائِلٌ کہ اصل میں قَاوِلٌ اور بَائِعٌ کہ اصل میں بَایِعٌ تھا۔
صرفِ صغیر (۱) قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا نهو قَائِلٌ وَقِیْلَ یُقَالُ قَوْلًا

marfat.com
Marfat.com

فھو مَقُولٌ الامر منہ قُلْ والنہی عنہ لَا تَقُلْ۔
(۲) بَاعَ یَبِیعُ بَیْعًا فھو بَائِعٌ وَبِیعَ یُبَاعُ بَیْعًا فھو مَبِیعٌ الامر منہ بِعْ والنہی عنہ لَا تَبِعْ۔
(۳) خَافَ یَخَافُ خَوْفًا فھو خَائِفٌ وَخِیفَ یُخَافُ خَوْفًا فھو مَخُوفٌ الامر منہ خَفْ والنہی عنہ لَا تَخَفْ۔

معتل لام کے قاعدے

۱۔ جو واؤ کہ آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ یا سے بدل جاتا ہے، جیسے دُعِیَ کہ اصل میں دُعِوَ تھا۔ اور رَضِیَ کہ اصل میں رَضِوَ تھا۔
۲۔ جو واؤ کلمہ میں تیسری جگہ، جب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ پر واقع ہو اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ واؤ یا ہو جاتا ہے اور یا کو بسبب فتحہ ماقبل الف سے بدلتے ہیں۔ جیسے یُدْعٰی کہ اصل میں یُدْعَوُ تھا اور یُرْضٰی کہ اصل میں یُرْضَوُ تھا۔
۳۔ جو الف اور واؤ اور یا کہ آخر میں ہو وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے۔ جیسے لَمْ یَخْشَ، لَمْ یَرْمِ، لَمْ یَدْعُ کہ اصل میں لَمْ یَخْشٰی لَمْ یَرْمِیْ لَمْ یَدْعُوْ تھا۔
۴۔ جو واؤ اسم فاعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ، یا ہو کر گر پڑتا ہے جیسے دَاعٍ کہ اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ اور اگر یا ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے جیسے دَامٍ کہ اصل میں دَامِیٌ تھا۔
۵۔ جو واؤ اور یا ایک جگہ جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس واؤ کو یا سے بدل کر یا میں ادغام کرتے ہیں جیسے مَرْمِیٌّ کہ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا۔

ع‌ه اور یا کی نسبت سے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

۶۔ جو واو اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے اور واو کو یا سے بدل دیتے ہیں اور یا کو ساکن کر کے گرا دیتے ہیں۔ جیسے تَلَقٍّ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔

صرف صغیر: (۱) دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَةً فهو دَاعٍ وَدُعِیَ یُدْعٰی دَعْوَةً فهو مَدْعُوٌّ الامر منه اُدْعُ والنهی عنه لَا تَدْعُ۔

(۲) رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا فهو رَاضٍ وَرُضِیَ یُرْضٰی رِضْوَانًا فهو مَرْضِیٌّ الامر منه اِرْضَ والنهی عنه لَا تَرْضَ۔

(۳) رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا فهو رَامٍ وَرُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فهو مَرْمِیٌّ الامر منه اِرْمِ والنهی عنه لَا تَرْمِ۔

(۴) تَلَقّٰی یَتَلَقّٰی تَلَقِّیًا فهو مُتَلَقٍّ وَتُلُقِّیَ یُتَلَقّٰی تَلَقِّیًا فهو مُتَلَقًّی الامر منه تَلَقَّ والنهی عنه لَا تَتَلَقَّ۔

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی صرف کبیر لکھی جاتی ہے تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہو جائیں۔ گردانوں کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائیں گی۔

؏ بسبب اجتماعِ ساکنین درمیان یا اور تنوین کے۔

marfat.com

Marfat.com

صرف کبیر

اجوف واوی

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ اَلْقَوْلُ، کہنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکیدیہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکیدیہ لن معروف	نفی تاکیدیہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	قَالَ	قِيْلَ	يَقُوْلُ	يُقَالُ	لَنْ يَّقُوْلَ	لَنْ يُّقَالَ
تثنیہ مذکر غائب	قَالَا	قِيْلَا	يَقُوْلَانِ	يُقَالَانِ	لَنْ يَّقُوْلَا	لَنْ يُّقَالَا
جمع مذکر غائب	قَالُوْا	قِيْلُوْا	يَقُوْلُوْنَ	يُقَالُوْنَ	لَنْ يَّقُوْلُوْا	لَنْ يُّقَالُوْا
واحد مؤنث غائب	قَالَتْ	قِيْلَتْ	تَقُوْلُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مؤنث غائب	قَالَتَا	قِيْلَتَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث غائب	قُلْنَ	قِلْنَ	يَقُلْنَ	يُقَلْنَ	لَنْ يَّقُلْنَ	لَنْ يُّقَلْنَ
واحد مذکر حاضر	قُلْتَ	قِلْتَ	تَقُوْلُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قِلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قِلْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	تُقَالُوْنَ	لَنْ تَقُوْلُوْا	لَنْ تُقَالُوْا
واحد مؤنث حاضر	قُلْتِ	قِلْتِ	تَقُوْلِيْنَ	تُقَالِيْنَ	لَنْ تَقُوْلِيْ	لَنْ تُقَالِيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُلْتُمَا	قِلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث حاضر	قُلْتُنَّ	قِلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تُقَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	قُلْتُ	قِلْتُ	اَقُوْلُ	اُقَالُ	لَنْ اَقُوْلَ	لَنْ اُقَالَ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	قُلْنَا	قِلْنَا	نَقُوْلُ	نُقَالُ	لَنْ نَقُوْلَ	لَنْ نُقَالَ

marfat.com
Marfat.com

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يُقَلْ	لَيَقُوْلَنَّ	لَيُقَالَنَّ	لَيَقُوْلَنْ	لَيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَقُوْلَا	لَمْ يُقَالَا	لَيَقُوْلَانِّ	لَيُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُوْلُوْا	لَمْ يُقَالُوْا	لَيَقُوْلُنَّ	لَيُقَالُنَّ	لَيَقُوْلُنْ	لَيُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يُقَلْنَ	لَيَقُلْنَانِّ	لَيُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلُوْا	لَمْ تُقَالُوْا	لَتَقُوْلُنَّ	لَتُقَالُنَّ	لَتَقُوْلُنْ	لَتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلِيْ	لَمْ تُقَالِيْ	لَتَقُوْلِنَّ	لَتُقَالِنَّ	لَتَقُوْلِنْ	لَتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تُقَلْنَ	لَتَقُلْنَانِّ	لَتُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أُقَلْ	لَأَقُوْلَنَّ	لَأُقَالَنَّ	لَأَقُوْلَنْ	لَأُقَالَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نُقَلْ	لَنَقُوْلَنَّ	لَنُقَالَنَّ	لَنَقُوْلَنْ	لَنُقَالَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَقُلْ	لِيُقَلْ	لِيَقُولَنَّ	لِيُقَالَنَّ	لِيَقُولَنْ	لِيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَقُولَا	لِيُقَالَا	لِيَقُولَانِّ	لِيُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَقُولُوا	لِيُقَالُوا	لِيَقُولُنَّ	لِيُقَالُنَّ	لِيَقُولُنْ	لِيُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقُلْ	لِتُقَلْ	لِتَقُولَنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِتَقُولَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقُولَا	لِتُقَالَا	لِتَقُولَانِّ	لِتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَقُلْنَ	لِيُقَلْنَ	لِيَقُلْنَانِّ	لِيُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	قُلْ	لِتُقَلْ	قُولَنَّ	لِتُقَالَنَّ	قُولَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قُولَا	لِتُقَالَا	قُولَانِّ	لِتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	قُولُوا	لِتُقَالُوا	قُولُنَّ	لِتُقَالُنَّ	قُولُنْ	لِتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	قُولِي	لِتُقَالِي	قُولِنَّ	لِتُقَالِنَّ	قُولِنْ	لِتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُولَا	لِتُقَالَا	قُولَانِّ	لِتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	قُلْنَ	لِتُقَلْنَ	قُلْنَانِّ	لِتُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِأَقُلْ	لِأُقَلْ	لِأَقُولَنَّ	لِأُقَالَنَّ	لِأَقُولَنْ	لِأُقَالَنْ
جمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَقُلْ	لِنُقَلْ	لِنَقُولَنَّ	لِنُقَالَنَّ	لِنَقُولَنْ	لِنُقَالَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَقُلْ	لَا یُقَلْ	لَا یَقُوْلَنَّ	لَا یُقَالَنَّ	لَا یَقُوْلَنْ	لَا یُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَقُوْلَا	لَا یُقَالَا	لَا یَقُوْلَانِّ	لَا یُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَقُوْلُوْا	لَا یُقَالُوْا	لَا یَقُوْلُنَّ	لَا یُقَالُنَّ	لَا یَقُوْلُنْ	لَا یُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَقُلْنَ	لَا یُقَلْنَ	لَا یَقُلْنَانِّ	لَا یُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تُقَالُوْا	لَا تَقُوْلُنَّ	لَا تُقَالُنَّ	لَا تَقُوْلُنْ	لَا تُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلِیْ	لَا تُقَالِیْ	لَا تَقُوْلِنَّ	لَا تُقَالِنَّ	لَا تَقُوْلِنْ	لَا تُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقُلْنَ	لَا تُقَلْنَ	لَا تَقُلْنَانِّ	لَا تُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَقُلْ	لَا اُقَلْ	لَا اَقُوْلَنَّ	لَا اُقَالَنَّ	لَا اَقُوْلَنْ	لَا اُقَالَنْ
جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَقُلْ	لَا نُقَلْ	لَا نَقُوْلَنَّ	لَا نُقَالَنَّ	لَا نَقُوْلَنْ	لَا نُقَالَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اِسم فاعل	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُوْنَ	قَائِلَۃٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ
اِسم مفعول	مَقُوْلٌ	مَقُوْلَانِ	مَقُوْلُوْنَ	مَقُوْلَۃٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلَاتٌ

تعلیلات

قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا۔ واؤ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا قَالَ ہو گیا۔ یہی تعلیل قَالَا۔ قَالُوا۔ قَالَتْ قَالَتَا میں جاری ہوگی۔

قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔ واؤ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا قَالْنَ ہوا۔ دو ساکن لام و الف جمع ہوئے الف کو گرا دیا قَلْنَ ہوا۔ پھر قاف کے فتحہ کو ضمہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے، وہ واؤ تھا نہ یا قُلْنَ ہو گیا۔

قِیْلَ اصل میں قُوِلَ (بروزن نُصِرَ) تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے پہلے حرف قاف کی حرکت دُور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دے دیا قِوْلَ ہو گیا۔ پھر واؤ ساکن اس سے پہلے مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا۔ قِیْلَ ہو گیا۔

قُلْنَ (ماضی مجہول) اصل میں قُوِلْنَ (بروزن نُصِرْنَ) تھا۔ قاف کی حرکت دور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دیا قِوْلْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور لام۔ واؤ کو گرا دیا قِلْنَ ہوا۔ پھر قاف کے کسرہ کو ضمہ سے بدلا۔ تاکہ معلوم

marfat.com
Marfat.com

ہو کر جو حرف گرا ہے وہ واؤ تھا قُلْنَ ہو گیا۔

يَقُوْلُ اصل میں يَقْوُلُ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کر کے قاف کو دیا يَقُوْلُ ہو گیا۔

يُقَالُ اصل میں يُقْوَلُ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کر کے قاف کو دیا۔ پھر واؤ اصل میں متحرک تھا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدل دیا يُقَالُ ہو گیا۔

لَمْ يَقُلْ اصل میں لَمْ يَقْوُلْ تھا۔ اور لِيَقُلْ (امر غائب معروف) اصل میں لِيَقْوُلْ تھا۔ اور لَا تَقُلْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَقْوُلْ تھا۔ ان سب صیغوں میں واؤ کا ضمہ قاف کو دے دیا۔ دو ساکن واؤ اور لام جمع ہوئے واؤ کو گرا دیا۔ لَمْ يَقُلْ، لِيَقُلْ، لَا تَقُلْ ہو گیا۔

قُلْ (امر حاضر معروف) اصل میں اُقْوُلْ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کرنے کے بعد واؤ کو گرا دیا اُقُلْ ہو گیا۔ اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی گرا دیا قُلْ رہ گیا۔

قُلْنَ (امر حاضر جمع مؤنث) اصل میں اُقْوُلْنَ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

قَائِلٌ (اسم فاعل) اصل میں قَاوِلٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا بعد الف زائدہ کے اس واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا قَائِلٌ ہو گیا۔

مَقُوْلٌ (اسم مفعول) اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کر کے قاف کو دیا۔ دو واؤ ساکن جمع ہوئے، ایک واؤ کو گرا دیا مَقُوْلٌ ہو گیا۔

marfat.com
Marfat.com

صرف کبیر۔ اجوف یائی

از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ اَلْبَیْعُ بیچنا

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِیْعَ	یَبِیْعُ	یُبَاعُ	لَنْ یَّبِیْعَ	لَنْ یُّبَاعَ
تثنیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِیْعَا	یَبِیْعَانِ	یُبَاعَانِ	لَنْ یَّبِیْعَا	لَنْ یُّبَاعَا
جمع مذکر غائب	بَاعُوْا	بِیْعُوْا	یَبِیْعُوْنَ	یُبَاعُوْنَ	لَنْ یَّبِیْعُوْا	لَنْ یُّبَاعُوْا
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِیْعَتْ	تَبِیْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِیْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِیْعَتَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث غائب	بِعْنَ	بِعْنَ	یَبِعْنَ	یُبَعْنَ	لَنْ یَّبِعْنَ	لَنْ یُّبَعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِیْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِیْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مذکر حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مذکر حاضر	بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	تَبِیْعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	لَنْ تَبِیْعُوْا	لَنْ تُبَاعُوْا
واحد مؤنث حاضر	بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِیْعِیْنَ	تُبَاعِیْنَ	لَنْ تَبِیْعِیْ	لَنْ تُبَاعِیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث حاضر	بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تُبَعْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	بِعْتُ	بِعْتُ	اَبِیْعُ	اُبَاعُ	لَنْ اَبِیْعَ	لَنْ اُبَاعَ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	بِعْنَا	بِعْنَا	نَبِیْعُ	نُبَاعُ	لَنْ نَبِیْعَ	لَنْ نُبَاعَ

marfat.com
Marfat.com

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يُبَعْ	لَيَبِيْعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيَبِيْعَنْ	لَيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَبِيْعَا	لَمْ يُبَاعَا	لَيَبِيْعَانِّ	لَيُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَبِيْعُوْا	لَمْ يُبَاعُوْا	لَيَبِيْعُنَّ	لَيُبَاعُنَّ	لَيَبِيْعُنْ	لَيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ يُبَعْنَ	لَيَبِعْنَانِّ	لَيُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَبِيْعُوْا	لَمْ تُبَاعُوْا	لَتَبِيْعُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتَبِيْعُنْ	لَتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيْعِيْ	لَمْ تُبَاعِيْ	لَتَبِيْعِنَّ	لَتُبَاعِنَّ	لَتَبِيْعِنْ	لَتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تُبَعْنَ	لَتَبِعْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ اَبِعْ	لَمْ اُبَعْ	لَاَبِيْعَنَّ	لَاُبَاعَنَّ	لَاَبِيْعَنْ	لَاُبَاعَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نُبَعْ	لَنَبِيْعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لَنَبِيْعَنْ	لَنُبَاعَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَبِعْ	لِيُبَعْ	لِيَبِيْعَنَّ	لِيُبَاعَنَّ	لِيَبِيْعَنْ	لِيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَبِيْعَا	لِيُبَاعَا	لِيَبِيْعَانِّ	لِيُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَبِيْعُوْا	لِيُبَاعُوْا	لِيَبِيْعُنَّ	لِيُبَاعُنَّ	لِيَبِيْعُنْ	لِيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَبِعْ	لِتُبَعْ	لِتَبِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	لِتَبِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَبِيْعَا	لِتُبَاعَا	لِتَبِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَبِعْنَ	لِيُبَعْنَ	لِيَبِعْنَانِّ	لِيُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	بِعْ	لِتُبَعْ	بِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	بِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	بِيْعُوْا	لِتُبَاعُوْا	بِيْعُنَّ	لِتُبَاعُنَّ	بِيْعُنْ	لِتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	بِيْعِيْ	لِتُبَاعِيْ	بِيْعِنَّ	لِتُبَاعِنَّ	بِيْعِنْ	لِتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	بِعْنَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَبِعْ	لِاُبَعْ	لِاَبِيْعَنَّ	لِاُبَاعَنَّ	لِاَبِيْعَنْ	لِاُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	لِنَبِيْعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ	لِنَبِيْعَنْ	لِنُبَاعَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَبِعْ	لَا یُبَعْ	لَا یَبِیْعَنَّ	لَا یُبَاعَنَّ	لَا یَبِیْعَنْ	لَا یُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَبِیْعَا	لَا یُبَاعَا	لَا یَبِیْعَانِّ	لَا یُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَبِیْعُوْا	لَا یُبَاعُوْا	لَا یَبِیْعُنَّ	لَا یُبَاعُنَّ	لَا یَبِیْعُنْ	لَا یُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِیْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَبِیْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَبِعْنَ	لَا یُبَعْنَ	لَا یَبِعْنَانِّ	لَا یُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِیْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَبِیْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَبِیْعُوْا	لَا تُبَاعُوْا	لَا تَبِیْعُنَّ	لَا تُبَاعُنَّ	لَا تَبِیْعُنْ	لَا تُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَبِیْعِیْ	لَا تُبَاعِیْ	لَا تَبِیْعِنَّ	لَا تُبَاعِنَّ	لَا تَبِیْعِنْ	لَا تُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَبِیْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَبِعْنَ	لَا تُبَعْنَ	لَا تَبِعْنَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَبِعْ	لَا اُبَعْ	لَا اَبِیْعَنَّ	لَا اُبَاعَنَّ	لَا اَبِیْعَنْ	لَا اُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَبِعْ	لَا نُبَعْ	لَا نَبِیْعَنَّ	لَا نُبَاعَنَّ	لَا نَبِیْعَنْ	لَا نُبَاعَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث اسمِ فاعل و اسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعُوْنَ	بَائِعَۃٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَاتٌ
اسمِ مفعول	مَبِیْعٌ	مَبِیْعَانِ	مَبِیْعُوْنَ	مَبِیْعَۃٌ	مَبِیْعَتَانِ	مَبِیْعَاتٌ

تعلیلات

بَاعَ اصل میں بَیَعَ تھا۔ یَ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ یَ کو الف سے بدل دیا بَاعَ ہو گیا۔

بِعْنَ اصل میں بَیَعْنَ تھا۔ یَ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے یَ کو الف سے بدل دیا بَاعْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے الف اور عَین الف کو گرا دیا بَعْنَ ہوا۔ پھر بَ کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ یَ تھا نہ کہ واؤ بِعْنَ ہو گیا۔

بِیْعَ اصل میں بُیِعَ (بروزن ضُرِبَ) تھا۔ کسرہ یَ پر دشوار تھا۔ اس لئے اس سے پہلے حرف بَ کی حرکت دُور کر کے یَ کا کسرہ اس کو دے دیا بِیْعَ ہو گیا۔

بِعْنَ (صیغہ جمع مؤنث غائب مجہول) اصل میں بُیِعْنَ تھا۔ بَ کی حرکت دُور کر کے یَ کا کسرہ اس کو دیا بِیْعْنَ۔ دو ساکن جمع ہوئے یَ اور عْ۔ یَ کو گرا دیا بِعْنَ ہو گیا۔

یُبَاعُ اصل میں یُبْیَعُ تھا۔ یَ کا فتحہ نقل کر کے بَ کو دے دیا پھر

marfat.com
Marfat.com

یَ اصل میں متحرک تھی۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ یَ کو الف سے بدل دیا مُبَاعٌ ہوگیا۔

لَمْ یَبِعْ اصل میں لَمْ یَبْیِعْ اور لِیَبِعْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَبْیِعْ اور لَا تَبِعْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَبْیِعْ تھا۔ ان سب صیغوں میں یَ کا کسرہ بَ کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے۔ یَ کو گرا دیا۔

بِعْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِبْیِعْ تھا۔ یَ کا کسرہ بَ کو دیا۔ اور یَ کو گرا دیا اِبِعْ ہوگیا۔ اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی گرا دیا۔ بِعْ رہ گیا۔

بِعْنَ (امر حاضر معروف صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِبْیِعْنَ تھا تعلیل ظاہر ہے۔

بَائِعٌ (اسم فاعل) اصل میں بَایِعٌ تھا۔ یَ واقع ہوئی بعد الف زائدہ کے، اس کو ہمزہ سے بدل دیا بَائِعٌ ہوگیا۔

مَبِیْعٌ (اسم مفعول) اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا۔ یَ کا ضمہ نقل کر کے بَ کو دیا مَبُیْوْعٌ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے یَ اور واؤ۔ یَ کو گرا دیا مَبُوْعٌ ہوا۔ پھر اس کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَبِوْعٌ ہوا۔ اب واؤ ساکن اس سے پہلے مکسور واؤ کو یَ سے بدلا مَبِیْعٌ ہوا۔

فائدہ ۔ یہ قاعدہ پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یا بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، پس اسی قاعدہ کے مطابق مَبُوْعٌ میں بَ کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔

---

marfat.com

Marfat.com

صرف کبیر

اجوف واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ اَلْخَوْفُ (ڈرنا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	خَافَ	خِیْفَ	یَخَافُ	یُخَافُ	لَنْ یَّخَافَ	لَنْ یُّخَافَ
تثنیہ مذکر غائب	خَافَا	خِیْفَا	یَخَافَانِ	یُخَافَانِ	لَنْ یَّخَافَا	لَنْ یُّخَافَا
جمع مذکر غائب	خَافُوْا	خِیْفُوْا	یَخَافُوْنَ	یُخَافُوْنَ	لَنْ یَّخَافُوْا	لَنْ یُّخَافُوْا
واحد مؤنث غائب	خَافَتْ	خِیْفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مؤنث غائب	خَافَتَا	خِیْفَتَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث غائب	خِفْنَ	خِفْنَ	یَخَفْنَ	یُخَفْنَ	لَنْ یَّخَفْنَ	لَنْ یُّخَفْنَ
واحد مذکر حاضر	خِفْتَ	خِفْتَ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مذکر حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مذکر حاضر	خِفْتُمْ	خِفْتُمْ	تَخَافُوْنَ	تُخَافُوْنَ	لَنْ تَخَافُوْا	لَنْ تُخَافُوْا
واحد مؤنث حاضر	خِفْتِ	خِفْتِ	تَخَافِیْنَ	تُخَافِیْنَ	لَنْ تَخَافِیْ	لَنْ تُخَافِیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث حاضر	خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تَخَفْنَ	تُخَفْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ تُخَفْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	خِفْتُ	خِفْتُ	اَخَافُ	اُخَافُ	لَنْ اَخَافَ	لَنْ اُخَافَ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	خِفْنَا	خِفْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ	لَنْ نَخَافَ	لَنْ نُخَافَ

marfat.com
Marfat.com

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ۔

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَخَفْ	لَمْ يُخَفْ	لَيَخَافَنَّ	لَيُخَافَنَّ	لَيَخَافَنْ	لَيُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَخَافَا	لَمْ يُخَافَا	لَيَخَافَانِّ	لَيُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَخَافُوْا	لَمْ يُخَافُوْا	لَيَخَافُنَّ	لَيُخَافُنَّ	لَيَخَافُنْ	لَيُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَخَفْنَ	لَمْ يُخَفْنَ	لَيَخَفْنَانِّ	لَيُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَخَافُوْا	لَمْ تُخَافُوْا	لَتَخَافُنَّ	لَتُخَافُنَّ	لَتَخَافُنْ	لَتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافِيْ	لَمْ تُخَافِيْ	لَتَخَافِنَّ	لَتُخَافِنَّ	لَتَخَافِنْ	لَتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تُخَفْنَ	لَتَخَفْنَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ اَخَفْ	لَمْ اُخَفْ	لَاَخَافَنَّ	لَاُخَافَنَّ	لَاَخَافَنْ	لَاُخَافَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نُخَفْ	لَنَخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	لَنَخَافَنْ	لَنُخَافَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَخَفْ	لِیُخَفْ	لِیَخَافَنَّ	لِیُخَافَنَّ	لِیَخَافَنْ	لِیُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَخَافَا	لِیُخَافَا	لِیَخَافَانِّ	لِیُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِیَخَافُوْا	لِیُخَافُوْا	لِیَخَافُنَّ	لِیُخَافُنَّ	لِیَخَافُنْ	لِیُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَخَفْ	لِتُخَفْ	لِتَخَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	لِتَخَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَخَافَا	لِتُخَافَا	لِتَخَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِیَخَفْنَ	لِیُخَفْنَ	لِیَخَفْنَانِّ	لِیُخَفْنَانِّ	•	÷
واحد مذکر حاضر	خَفْ	لِتُخَفْ	خَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	خَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	خَافُوْا	لِتُخَافُوْا	خَافُنَّ	لِتُخَافُنَّ	خَافُنْ	لِتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	خَافِیْ	لِتُخَافِیْ	خَافِنَّ	لِتُخَافِنَّ	خَافِنْ	لِتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	خَفْنَ	لِتُخَفْنَ	خَفْنَانِّ	لِتُخَفْنَانِّ	•	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَخَفْ	لِاُخَفْ	لِاَخَافَنَّ	لِاُخَافَنَّ	لِاَخَافَنْ	لِاُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَخَفْ	لِنُخَفْ	لِنَخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ	لِنَخَافَنْ	لِنُخَافَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف با نون ثقیلہ	نہی مجہول با نون ثقیلہ	نہی معروف با نون خفیفہ	نہی مجہول با نون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَخَفْ	لَا یُخَفْ	لَا یَخَافَنَّ	لَا یُخَافَنَّ	لَا یَخَافَنْ	لَا یُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَخَافَا	لَا یُخَافَا	لَا یَخَافَانِّ	لَا یُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَخَافُوْا	لَا یُخَافُوْا	لَا یَخَافُنَّ	لَا یُخَافُنَّ	لَا یَخَافُنْ	لَا یُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَخَفْنَ	لَا یُخَفْنَ	لَا یَخَفْنَانِّ	لَا یُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَخَافُوْا	لَا تُخَافُوْا	لَا تَخَافُنَّ	لَا تُخَافُنَّ	لَا تَخَافُنْ	لَا تُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَخَافِیْ	لَا تُخَافِیْ	لَا تَخَافِنَّ	لَا تُخَافِنَّ	لَا تَخَافِنْ	لَا تُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَخَفْنَ	لَا تُخَفْنَ	لَا تَخَفْنَانِّ	لَا تُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَخَفْ	لَا أُخَفْ	لَا أَخَافَنَّ	لَا أُخَافَنَّ	لَا أَخَافَنْ	لَا أُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَخَفْ	لَا نُخَفْ	لَا نَخَافَنَّ	لَا نُخَافَنَّ	لَا نَخَافَنْ	لَا نُخَافَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث اسمِ فاعل و اسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُوْنَ	خَائِفَةٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اسمِ مفعول	مَخُوْفٌ	مَخُوْفَانِ	مَخُوْفُوْنَ	مَخُوْفَةٌ	مَخُوْفَتَانِ	مَخُوْفَاتٌ

تعلیلات

خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا۔ واوٗ متحرک ہے۔ اس سے پہلے مفتوح ہے۔ واوٗ کو الف سے بدل دیا خَافَ ہو گیا۔ یہی تعلیل خَافَا۔ خَافُوْا۔ خَافَتْ خَافَتَا میں جاری ہو گی۔

خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا۔ واوٗ متحرک ہے۔ اُس سے پہلے مفتوح ہے واوٗ کو الف سے بدل دیا خَافْنَ ہو گیا۔ دو ساکن جمع ہوئے۔ الف کو گرا دیا۔ خَفْنَ ہوا۔ خَ کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو واوٗ گرایا گیا ہے وہ مکسور تھا۔

خِیْفَ اصل میں خُوِفَ (بروزن سُمِعَ) تھا۔ کسرہ واوٗ پر دشوار تھا۔ اس لئے پہلے حرف خَ کی حرکت دُور کر کے واوٗ کا کسرہ اس کو دے دیا خِوْفَ ہوا۔ اب واوٗ ساکن ماقبل اس کے مکسور، واوٗ کو یا سے بدل دیا خِیْفَ ہو گیا۔

خِفْنَ (صیغہ مجہول) اصل میں خُوِفْنَ تھا۔ کسرہ واوٗ پر دشوار تھا۔ اسلئے پہلے حرف خَ کا ضمہ دور کر کے واوٗ کا کسرہ اس کو دیا خِوْفْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے واوٗ کو گرا دیا خِفْنَ ہو گیا۔

marfat.com
Marfat.com

یَخَافُ اصل میں یَخْوَفُ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کر کے خ کو دیا۔ واؤ اصل میں متحرک تھا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدل دیا یَخَافُ ہو گیا۔

لِیَخَفْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَخْوَفْ تھا۔ اور لَاتَخَفْ (نہی حاضر معروف) اصل میں تَخْوَفْ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کر کے پہلے حرف کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور فٓ واؤ کو گرا دیا۔

خَفْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِخْوَفْ تھا۔ واؤ کا فتحہ خ کو دیا۔ اور واؤ کو گرا دیا اِخَفْ ہوا۔ اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی گرا دیا خَفْ ہو گیا۔

خَفْنَ (امر حاضر صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِخْوَفْنَ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

خَائِفٌ (اسم فاعل) اصل میں خَاوِفٌ تھا واؤ کو ہمزہ سے بدلا مثل قَائِلٌ کے مَخُوْفٌ (اسم مفعول) میں مثل مَقُوْلٌ کے تعلیل ہوئی۔

بابِ اِفعال

اجوف واوی اَلْاِقَامَةُ کھڑا ہونا کھڑا کرنا ٹھیرنا

اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَةً فھو مُقِیْمٌ و اُقِیْمَ یُقَامُ اِقَامَةً فھو مُقَامٌ الامر منہ اَقِمْ والنھی عنہ لَاتُقِمْ۔

اصل اس کی یہ ہے اَقْوَمَ یُقْوِمُ اِقْوَامًا فھو مُقْوِمٌ و اُقْوِمَ یُقْوَمُ اِقْوَامًا[عہ] فھو مُقْوَمٌ الامر منہ اَقْوِمْ والنھی عنہ لَاتُقْوِمْ۔

عہ اِقْوَامًا میں واؤ کا فتحہ قاف کو دیا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدلا۔ اور اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔ اور اس کے عوض تا آخر میں لائے اِقَامَةً ہو گیا۔

marfat.com

Marfat.com

اجوف یائی اَلْاِطَارَۃُ اڑانا۔ اَطَارَ یُطِیْرُ اِطَارَۃً فھو مُطِیْرٌ و اُطِیْرَ یُطَارُ اِطَارَۃً فھو مُطَارٌ الامر منہ اَطِرْ والنہی عنہ لَا تُطِرْ۔

اصل اس کی یہ ہے اَطْیَرَ یُطْیِرُ اِطْیَارًا فھو مُطْیِرٌ و اُطْیِرَ یُطْیَرُ اِطْیَارًا فھو مُطْیَرٌ الامر منہ اَطْیِرْ والنہی عنہ لَا تُطْیِرْ۔

بابِ اِسْتِفْعَال

اجوف واوی۔ اَلْاِسْتِعَانَۃُ مدد چاہنا۔ اِسْتَعَانَ۔ یَسْتَعِیْنُ۔ اِسْتِعَانَۃً فھو مُسْتَعِیْنٌ وَاُسْتُعِیْنَ یُسْتَعَانُ اِسْتِعَانَۃً فھو مُسْتَعَانٌ الامر منہ اِسْتَعِنْ والنہی عنہ لَا تَسْتَعِنْ۔

اصل اس کی یہ ہے اِسْتَعْوَنَ یَسْتَعْوِنُ اِسْتِعْوَانًا فھو مُسْتَعْوِنٌ و اُسْتُعْوِنَ یُسْتَعْوَنُ اِسْتِعْوَانًا فھو مُسْتَعْوَنٌ الامر منہ اِسْتَعْوِنْ والنہی عنہ لَا تَسْتَعْوِنْ۔

اجوف یائی۔ اَلْاِسْتِخَارَۃُ بھلائی چاہنا اِسْتَخَارَ یَسْتَخِیْرُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخِیْرٌ و اُسْتُخِیْرَ یُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخَارٌ الامر منہ اِسْتَخِرْ والنہی عنہ لَا تَسْتَخِرْ۔

اصل اس کی یہ ہے اِسْتَخْیَرَ یَسْتَخْیِرُ اِسْتِخْیَارًا فھو مُسْتَخْیِرٌ و اُسْتُخْیِرَ یُسْتَخْیَرُ اِسْتِخْیَارًا فھو مُسْتَخْیَرٌ الامر منہ اِسْتَخْیِرْ والنہی عنہ لَا تَسْتَخْیِرْ۔

بَابِ اِفْتِعَال

اجوف واوی۔ اَلْاِجْتِیَابُ جنگل کو طے کرنا۔ اِجْتَابَ یَجْتَابُ اِجْتِیَابًا

marfat.com
Marfat.com

فهو مُجْتَابٌ واُجْتِيْبَ يُجْتَابُ اِجْتِيَابًا فهو مُجْتَابٌ الامر منہ اِجْتَبْ والنہی عنہ لَا تَجْتَبْ۔

اصل اس کی یہ ہے اِجْتَوَبَ يَجْتَوِبُ اِجْتِوَابًا فهو مُجْتَوِبٌ واُجْتُوِبَ يُجْتَوَبُ اِجْتِوَابًا فهو مُجْتَوَبٌ الامر منہ اِجْتَوِبْ والنہی عنہ لَا تَجْتَوِبْ۔

اجوف یائی۔ اَلْاِخْتِيَارُ پسند کرنا۔ اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَارٌ واُخْتِيْرَ يُخْتَارُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَارٌ الامر منہ اِخْتَرْ والنہی عنہ لَا تَخْتَرْ۔

اصل اس کی یہ ہے اِخْتَيَرَ يَخْتَيِرُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَيِرٌ واُخْتُيِرَ يُخْتَيَرُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَيَرٌ الامر منہ اِخْتَيِرْ والنہی عنہ لَا تَخْتَيِرْ۔

بابُ اِنْفِعَال

اجوف واوی۔ اَلْاِنْقِيَادُ تابعدار ہونا۔ اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا فهو مُنْقَادٌ الامر منہ اِنْقَدْ والنہی عنہ لَا تَنْقَدْ۔

اصل اس کی یہ ہے۔ اِنْقَوَدَ يَنْقَوِدُ اِنْقِوَادًا فهو مُنْقَوِدٌ الامر منہ اِنْقَوِدْ والنہی عنہ لَا تَنْقَوِدْ۔

اجوف یائی۔ اَلْاِنْقِيَاضُ دیوار ڈھنا۔ اِنْقَاضَ يَنْقَاضُ اِنْقِيَاضًا فهو مُنْقَاضٌ الامر منہ اِنْقَضْ والنہی عنہ لَا تَنْقَضْ۔

اصل اس کی یہ ہے۔ اِنْقَيَضَ يَنْقَيِضُ اِنْقِيَاضًا فهو مُنْقَيِضٌ الامر منہ اِنْقَيِضْ والنہی عنہ لَا تَنْقَيِضْ۔

تنبیہ۔ ان ابواب میں مثل قَالَ يَقُوْلُ۔ بَاعَ يَبِيْعُ۔ خَافَ يَخَافُ کے تعلیل ہوئی۔

ع اُخْتِيْرَ اصل میں اُخْتُيِرَ تھا۔ کسرہ یا بعد ضمہ کے ثقیل تھا۔ نقل کرکے ماقبل کو دیا۔ بعد دور کرنے حرکت ماقبل کے اُخْتِيْرَ ہوا تائے انتعال کی وجہ سے ضمہ ہمزہ کو کسرہ سے بدل دیا کیونکہ ہمزہ کی حرکت ماضی مجہول میں تائے انتعال کے تابع ہوتی ہے،

marfat.com
Marfat.com

صرف کبیر

ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔ اَلدَّعْوَۃُ۔ بلانا

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	دَعَا	دُعِیَ	یَدْعُوْ	یُدْعٰی	لَنْ یَّدْعُوَ	لَنْ یُّدْعٰی
تثنیہ مذکر غائب	دَعَوَا	دُعِیَا	یَدْعُوَانِ	یُدْعَیَانِ	لَنْ یَّدْعُوَا	لَنْ یُّدْعَیَا
جمع مذکر غائب	دَعَوْا	دُعُوْا	یَدْعُوْنَ	یُدْعَوْنَ	لَنْ یَّدْعُوْا	لَنْ یُّدْعَوْا
واحد مؤنث غائب	دَعَتْ	دُعِیَتْ	تَدْعُوْ	تُدْعٰی	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰی
تثنیہ مؤنث غائب	دَعَتَا	دُعِیَتَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا
جمع مؤنث غائب	دَعَوْنَ	دُعِیْنَ	یَدْعُوْنَ	یُدْعَیْنَ	لَنْ یَّدْعُوْنَ	لَنْ یُّدْعَیْنَ
واحد مذکر حاضر	دَعَوْتَ	دُعِیْتَ	تَدْعُوْ	تُدْعٰی	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰی
تثنیہ مذکر حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا
جمع مذکر حاضر	دَعَوْتُمْ	دُعِیْتُمْ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَوْنَ	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تُدْعَوْا
واحد مؤنث حاضر	دَعَوْتِ	دُعِیْتِ	تَدْعِیْنَ	تُدْعَیْنَ	لَنْ تَدْعِیْ	لَنْ تُدْعَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا
جمع مؤنث حاضر	دَعَوْتُنَّ	دُعِیْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَیْنَ	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تُدْعَیْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	دَعَوْتُ	دُعِیْتُ	اَدْعُوْ	اُدْعٰی	لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ اُدْعٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	دَعَوْنَا	دُعِیْنَا	نَدْعُوْ	نُدْعٰی	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نُدْعٰی

marfat.com
Marfat.com

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يُدْعَ	لَيَدْعُوَنَّ	لَيُدْعَيَنَّ	لَيَدْعُوَنْ	لَيُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يُدْعَيَا	لَيَدْعُوَانِّ	لَيُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يُدْعَوْا	لَيَدْعُنَّ	لَيُدْعَوُنَّ	لَيَدْعُنْ	لَيُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ يُدْعَيْنَ	لَيَدْعُوْنَانِّ	لَيُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تُدْعَوْا	لَتَدْعُنَّ	لَتُدْعَوُنَّ	لَتَدْعُنْ	لَتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِيْ	لَمْ تُدْعَيْ	لَتَدْعِنَّ	لَتُدْعَيِنَّ	لَتَدْعِنْ	لَتُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تُدْعَيْنَ	لَتَدْعُوْنَانِّ	لَتُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَدْعُ	لَمْ اُدْعَ	لَاَدْعُوَنَّ	لَاُدْعَيَنَّ	لَاَدْعُوَنْ	لَاُدْعَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نُدْعَ	لَنَدْعُوَنَّ	لَنُدْعَيَنَّ	لَنَدْعُوَنْ	لَنُدْعَيَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَدْعُ	لِيُدْعَ	لِيَدْعُوَنَّ	لِيُدْعَيَنَّ	لِيَدْعُوَنْ	لِيُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَدْعُوَا	لِيُدْعَيَا	لِيَدْعُوَانِّ	لِيُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَدْعُوْا	لِيُدْعَوْا	لِيَدْعُنَّ	لِيُدْعَوُنَّ	لِيَدْعُنْ	لِيُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَدْعُ	لِتُدْعَ	لِتَدْعُوَنَّ	لِتُدْعَيَنَّ	لِتَدْعُوَنْ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	لِتَدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَدْعُوْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيَدْعُوْنَانِّ	لِيُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اُدْعُ	لِتُدْعَ	اُدْعُوَنَّ	لِتُدْعَيَنَّ	اُدْعُوَنْ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اُدْعُوْا	لِتُدْعَوْا	اُدْعُنَّ	لِتُدْعَوُنَّ	اُدْعُنْ	لِتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اُدْعِیْ	لِتُدْعَیْ	اُدْعِنَّ	لِتُدْعَیِنَّ	اُدْعِنْ	لِتُدْعَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اُدْعُوْنَ	لِتُدْعَيْنَ	اُدْعُوْنَانِّ	لِتُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَدْعُ	لِاُدْعَ	لِاَدْعُوَنَّ	لِاُدْعَيَنَّ	لِاَدْعُوَنْ	لِاُدْعَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَدْعُ	لِنُدْعَ	لِنَدْعُوَنَّ	لِنُدْعَيَنَّ	لِنَدْعُوَنْ	لِنُدْعَيَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَدْعُ	لَا یُدْعَ	لَا یَدْعُوَنَّ	لَا یُدْعَیَنَّ	لَا یَدْعُوَنْ	لَا یُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَدْعُوَا	لَا یُدْعَیَا	لَا یَدْعُوَانِّ	لَا یُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَدْعُوْا	لَا یُدْعَوْا	لَا یَدْعُنَّ	لَا یُدْعَوُنَّ	لَا یَدْعُنْ	لَا یُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَیَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَیَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَدْعُوْنَ	لَا یُدْعَیْنَ	لَا یَدْعُوْنَانِّ	لَا یُدْعَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَیَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَیَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَدْعُوْا	لَا تُدْعَوْا	لَا تَدْعُنَّ	لَا تُدْعَوُنَّ	لَا تَدْعُنْ	لَا تُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَدْعِیْ	لَا تُدْعَیْ	لَا تَدْعِنَّ	لَا تُدْعَیِنَّ	لَا تَدْعِنْ	لَا تُدْعَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَیَا	لَا تُدْعَوَانِّ	لَا تُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَیْنَ	لَا تَدْعُوْنَانِّ	لَا تُدْعَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَدْعُ	لَا اُدْعَ	لَا اَدْعُوَنَّ	لَا اُدْعَیَنَّ	لَا اَدْعُوَنْ	لَا اُدْعَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَدْعُ	لَا نُدْعَ	لَا نَدْعُوَنَّ	لَا نُدْعَیَنَّ	لَا نَدْعُوَنْ	لَا نُدْعَیَنْ

marfat.com

Marfat.com

بحث اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اِسْمِ فاعل	دَاعٍ	دَاعِیَانِ	دَاعُوْنَ	دَاعِیَةٌ	دَاعِیَتَانِ	دَاعِیَاتٌ
اِسْمِ مفعول	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّوْنَ	مَدْعُوَّةٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتٌ

تعلیلات

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا۔ واوٗ متحرک۔ اس سے پہلے مفتوح واوٗ کو الف سے بدلا دَعَا ہوگیا۔ دَعَوَا میں بسبب تثنیہ کے سلامت رہا۔

دَعَوْا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دَعَوُوْا (بروزن نَصَرُوْا) تھا پہلے واوٗ کو الف کیا۔ پھر الف کو اجتماعِ ساکنین سے گرادیا دَعَوْا رہ گیا۔

دَعَتْ اصل میں دَعَوَتْ تھا۔ واوٗ الف ہوکر اجتماع ساکنین سے گر گیا دَعَتْ رہ گیا۔

دَعَتَا اصل میں دَعَوَتَا تھا۔ واوٗ الف ہوکر اجتماع ساکنین سے گر گیا۔ تَ ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے۔ صرف الف تثنیہ کی وجہ سے اس کو فتحہ دیا گیا۔ دَعَوْنَ سے آخر تک سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا۔ واوٗ طرف میں بعد کسرہ کے واقع ہوا اس کو یَ سے بدلا دُعِیَ ہوگیا۔

دُعُوْا اصل میں دُعِوُوْا تھا۔ واوٗ کو یا سے بدلا دُعِیُوْا ہوا۔ پھر یَ پر ضمہ ثقیل تھا۔ اس لئے عین کی حرکت دُور کر کے یَ کا ضمہ اس کو دے دیا اور یَ کو گرادیا دُعُوْا ہوگیا۔ دُعِیْتَ سے دُعِیْنَا تک واوٗ کو یَ سے بدل رکھا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

یَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ تھا۔ واؤ پر ضمہ دشوار تھا اس کو گرا دیا یَدْعُوْ رہ گیا۔
یَدْعُوْنَ (جمع مذکر غائب) اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا۔ واؤ کا ضمہ گرا دیا۔ پھر واؤ بسبب اجتماع ساکنین گرا دیا یَدْعُوْنَ رہ گیا۔
یَدْعُوْنَ (جمع مؤنث غائب) اپنی اصل پر ہے۔
تَدْعِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے عین کی حرکت دور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور ی۔ واؤ کو گرا دیا تَدْعِیْنَ رہ گیا۔
یُدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ تھا۔ واؤ ماضی میں تیسری جگہ تھا اب چوتھی جگہ واقع ہوا اور پہلے حرف کی حرکت واؤ کے مخالف ہے، اس لئے واؤ کو ی سے بدل دیا۔ اب ی متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح ہے۔ ی کو الف سے بدل دیا یُدْعٰی ہو گیا۔
تُدْعَیْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا۔ واؤ کو ی کیا پھر ی متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح۔ یا کو الف سے بدلا۔ دو ساکن الف اور ی جمع ہوئے۔ الف کو گرا دیا تُدْعَیْنَ رہ گیا۔
لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا۔ واؤ بسبب جزم کے ساقط ہو گیا۔ لَمْ یَدْعُ رہ گیا۔
دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ واؤ بعد کسرہ کے طرف میں واقع ہو کر ی سے بدل کر دَاعِیٌ ہو گیا۔ پھر ضمہ ی پر دشوار تھا اس کو گرا دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے یا اور تنوین ی کو گرا دیا دَاعٍ رہ گیا۔
مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا۔ دو واؤ جمع ہوئے، ایک کو دوسرے میں ادغام کیا مَدْعُوٌّ ہو گیا۔

marfat.com
Marfat.com

صرف کبیر

ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ اَلرَّمْیُ پھینکنا

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	رَمٰی	رُمِیَ	یَرْمِیْ	یُرْمٰی	لَنْ یَّرْمِیَ	لَنْ یُّرْمٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَمَیَا	رُمِیَا	یَرْمِیَانِ	یُرْمَیَانِ	لَنْ یَّرْمِیَا	لَنْ یُّرْمَیَا
جمع مذکر غائب	رَمَوْا	رُمُوْا	یَرْمُوْنَ	یُرْمَوْنَ	لَنْ یَّرْمُوْا	لَنْ یُّرْمَوْا
واحد مؤنث غائب	رَمَتْ	رُمِیَتْ	تَرْمِیْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مؤنث غائب	رَمَتَا	رُمِیَتَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا
جمع مؤنث غائب	رَمَیْنَ	رُمِیْنَ	یَرْمِیْنَ	یُرْمَیْنَ	لَنْ یَّرْمِیْنَ	لَنْ یُّرْمَیْنَ
واحد مذکر حاضر	رَمَیْتَ	رُمِیْتَ	تَرْمِیْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا
جمع مذکر حاضر	رَمَیْتُمْ	رُمِیْتُمْ	تَرْمُوْنَ	تُرْمَوْنَ	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تُرْمَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَمَیْتِ	رُمِیْتِ	تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ	لَنْ تَرْمِیْ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مؤنث حاضر	رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا
جمع مؤنث حاضر	رَمَیْتُنَّ	رُمِیْتُنَّ	تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ	لَنْ تَرْمِیْنَ	لَنْ تُرْمَیْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	رَمَیْتُ	رُمِیْتُ	اَرْمِیْ	اُرْمٰی	لَنْ اَرْمِیَ	لَنْ اُرْمٰی
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	رَمَیْنَا	رُمِیْنَا	نَرْمِیْ	نُرْمٰی	لَنْ نَّرْمِیَ	لَنْ نُّرْمٰی

marfat.com
Marfat.com

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ ۴

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید با نون ثقیلہ معروف	لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول	لام تاکید با نون خفیفہ معروف	لام تاکید با نون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يُرْمَ	لَيَرْمِيَنَّ	لَيُرْمَيَنَّ	لَيَرْمِيَنْ	لَيُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يُرْمَيَا	لَيَرْمِيَانِّ	لَيُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ يُرْمَوْا	لَيَرْمُنَّ	لَيُرْمَوُنَّ	لَيَرْمُنْ	لَيُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتَرْمِيَنْ	لَتُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ يُرْمَيْنَ	لَيَرْمِيْنَانِّ	لَيُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتَرْمِيَنْ	لَتُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تُرْمَوْا	لَتَرْمُنَّ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتَرْمُنْ	لَتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تُرْمَيْ	لَتَرْمِنَّ	لَتُرْمَيِنَّ	لَتَرْمِنْ	لَتُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ تُرْمَيْنَ	لَتَرْمِيْنَانِّ	لَتُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ اَرْمِ	لَمْ اُرْمَ	لَاَرْمِيَنَّ	لَاُرْمَيَنَّ	لَاَرْمِيَنْ	لَاُرْمَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نُرْمَ	لَنَرْمِيَنَّ	لَنُرْمَيَنَّ	لَنَرْمِيَنْ	لَنُرْمَيَنْ

Marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَرْمِ	لِيُرْمَ	لِيَرْمِيَنَّ	لِيُرْمَيَنَّ	لِيَرْمِيَنْ	لِيُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَرْمِيَا	لِيُرْمَيَا	لِيَرْمِيَانِّ	لِيُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَرْمُوْا	لِيُرْمَوْا	لِيَرْمُنَّ	لِيُرْمَوُنَّ	لِيَرْمُنْ	لِيُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْمِ	لِتُرْمَ	لِتَرْمِيَنَّ	لِتُرْمَيَنَّ	لِتَرْمِيَنْ	لِتُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	لِتَرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَرْمِيْنَ	لِيُرْمَيْنَ	لِيَرْمِيْنَانِّ	لِيُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اِرْمِ	لِتُرْمَ	اِرْمِيَنَّ	لِتُرْمَيَنَّ	اِرْمِيَنْ	لِتُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	اِرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اِرْمُوْا	لِتُرْمَوْا	اِرْمُنَّ	لِتُرْمَوُنَّ	اِرْمُنْ	لِتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْمِيْ	لِتُرْمَيْ	اِرْمِنَّ	لِتُرْمَيِنَّ	اِرْمِنْ	لِتُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	اِرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اِرْمِيْنَ	لِتُرْمَيْنَ	اِرْمِيْنَانِّ	لِتُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِاَرْمِ	لِاُرْمَ	لِاَرْمِيَنَّ	لِاُرْمَيَنَّ	لِاَرْمِيَنْ	لِاُرْمَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَرْمِ	لِنُرْمَ	لِنَرْمِيَنَّ	لِنُرْمَيَنَّ	لِنَرْمِيَنْ	لِنُرْمَيَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَرْمِ	لَا يُرْمَ	لَا يَرْمِيَنَّ	لَا يُرْمَيَنَّ	لَا يَرْمِيَنْ	لَا يُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَرْمِيَا	لَا يُرْمَيَا	لَا يَرْمِيَانِّ	لَا يُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا يَرْمُوْا	لَا يُرْمَوْا	لَا يَرْمُنَّ	لَا يُرْمَوُنَّ	لَا يَرْمُنْ	لَا يُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِيَنَّ	لَا تُرْمَيَنَّ	لَا تَرْمِيَنْ	لَا تُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا يَرْمِيْنَ	لَا يُرْمَيْنَ	لَا يَرْمِيْنَانِّ	لَا يُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِيَنَّ	لَا تُرْمَيَنَّ	لَا تَرْمِيَنْ	لَا تُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْمُوْا	لَا تُرْمَوْا	لَا تَرْمُنَّ	لَا تُرْمَوُنَّ	لَا تَرْمُنْ	لَا تُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيْ	لَا تُرْمَيْ	لَا تَرْمِنَّ	لَا تُرْمَيِنَّ	لَا تَرْمِنْ	لَا تُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تُرْمَيْنَ	لَا تَرْمِيْنَانِّ	لَا تُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا اَرْمِ	لَا اُرْمَ	لَا اَرْمِيَنَّ	لَا اُرْمَيَنَّ	لَا اَرْمِيَنْ	لَا اُرْمَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَرْمِ	لَا نُرْمَ	لَا نَرْمِيَنَّ	لَا نُرْمَيَنَّ	لَا نَرْمِيَنْ	لَا نُرْمَيَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث اسم فاعل و اسم مفعول ۲

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَامٍ	رَامِیَانِ	رَامُوْنَ	رَامِیَۃٌ	رَامِیَتَانِ	رَامِیَاتٌ
اسم مفعول	مَرْمِیٌّ	مَرْمِیَّانِ	مَرْمِیُّوْنَ	مَرْمِیَّۃٌ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْمِیَّاتٌ

تعلیلات

رَمٰی اصل میں رَمَیَ تھا۔ یا کو الف سے بدل دیا۔ مثل دَعَا کے۔

یَرْمِیْ اصل میں یَرْمِیُ تھا ضمہ یا پر دشوار سمجھ کر گرا دیا یَرْمِیْ ہوگیا۔

تَرْمِیْنَ (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا۔ کسرہ یا پر دشوار تھا گرا دیا۔ دو یا جمع ہوئیں ایک کو حذف کر دیا۔

یُرْمٰی اصل میں یُرْمَیُ تھا۔ یا متحرک ہے۔ اس سے پہلے مفتوح ہے۔ یا کو الف سے بدل دیا۔

تُرْمَیْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُرْمَیِیْنَ تھا۔ اوّل یا کا کسرہ گرا دیا۔ اس کے بعد ایک یا کو حذف کر دیا۔ تُرْمَیْنَ رہ گیا۔

اِرْمِ (امر حاضر معروف) اصل میں اِرْمِیْ تھا۔ یا حرفِ علت حالت جزمی میں ساقط ہوگیا۔

رَامٍ (اسم فاعل) اصل میں رَامِیٌ تھا۔ ضمہ یا پر دشوار سمجھ کر گرا دیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا۔ درمیان یا اور تنوین کے۔ یا کو گرا دیا۔ رَامٍ رہ گیا۔

مَرْمِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا۔ واو یا سے بدلا اور یا کو یا میں ادغام کر دیا۔ اور یا کی مناسبت کی وجہ سے میم کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَرْمِیٌّ ہوگیا۔

marfat.com

Marfat.com

صرف کبیر

ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ۔ اَلرِّضْوَانُ۔ خوش ہونا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	رَضِیَ	رُضِیَ	یَرْضٰی	یُرْضٰی	لَنْ یَّرْضٰی	لَنْ یُّرْضٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَضِیَا	رُضِیَا	یَرْضَیَانِ	یُرْضَیَانِ	لَنْ یَّرْضَیَا	لَنْ یُّرْضَیَا
جمع مذکر غائب	رَضُوْا	رُضُوْا	یَرْضَوْنَ	یُرْضَوْنَ	لَنْ یَّرْضَوْا	لَنْ یُّرْضَوْا
واحد مؤنث غائب	رَضِیَتْ	رُضِیَتْ	تَرْضٰی	تُرْضٰی	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تُرْضٰی
تثنیہ مؤنث غائب	رَضِیَتَا	رُضِیَتَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مؤنث غائب	رَضِیْنَ	رُضِیْنَ	یَرْضَیْنَ	یُرْضَیْنَ	لَنْ یَّرْضَیْنَ	لَنْ یُّرْضَیْنَ
واحد مذکر حاضر	رَضِیْتَ	رُضِیْتَ	تَرْضٰی	تُرْضٰی	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تُرْضٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مذکر حاضر	رَضِیْتُمْ	رُضِیْتُمْ	تَرْضَوْنَ	تُرْضَوْنَ	لَنْ تَرْضَوْا	لَنْ تُرْضَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَضِیْتِ	رُضِیْتِ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْ	لَنْ تُرْضَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مؤنث حاضر	رَضِیْتُنَّ	رُضِیْتُنَّ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْنَ	لَنْ تُرْضَیْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	رَضِیْتُ	رُضِیْتُ	اَرْضٰی	اُرْضٰی	لَنْ اَرْضٰی	لَنْ اُرْضٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	رَضِیْنَا	رُضِیْنَا	نَرْضٰی	نُرْضٰی	لَنْ نَّرْضٰی	لَنْ نُّرْضٰی

marfat.com

Marfat.com

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید با نون ثقیلہ معروف	لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول	لام تاکید با نون خفیفہ معروف	لام تاکید با نون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْضَ	لَمْ يُرْضَ	لَيَرْضَيَنَّ	لَيُرْضَيَنَّ	لَيَرْضَيَنْ	لَيُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْضَيَا	لَمْ يُرْضَيَا	لَيَرْضَيَانِّ	لَيُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْضَوْا	لَمْ يُرْضَوْا	لَيَرْضَوُنَّ	لَيُرْضَوُنَّ	لَيَرْضَوُنْ	لَيُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتَرْضَيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْضَيْنَ	لَمْ يُرْضَيْنَ	لَيَرْضَيْنَانِّ	لَيُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتَرْضَيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَوْا	لَمْ تُرْضَوْا	لَتَرْضَوُنَّ	لَتُرْضَوُنَّ	لَتَرْضَوُنْ	لَتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيْ	لَمْ تُرْضَيْ	لَتَرْضَيِنَّ	لَتُرْضَيِنَّ	لَتَرْضَيِنْ	لَتُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تُرْضَيْنَ	لَتَرْضَيْنَانِّ	لَتُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أُرْضَ	لَأَرْضَيَنَّ	لَأُرْضَيَنَّ	لَأَرْضَيَنْ	لَأُرْضَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نُرْضَ	لَنَرْضَيَنَّ	لَنُرْضَيَنَّ	لَنَرْضَيَنْ	لَنُرْضَيَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَرْضَ	لِيُرْضَ	لِيَرْضَيَنَّ	لِيُرْضَيَنَّ	لِيَرْضَيَنْ	لِيُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَرْضَيَا	لِيُرْضَيَا	لِيَرْضَيَانِّ	لِيُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَرْضَوْا	لِيُرْضَوْا	لِيَرْضَوُنَّ	لِيُرْضَوُنَّ	لِيَرْضَوُنْ	لِيُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْضَ	لِتُرْضَ	لِتَرْضَيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	لِتَرْضَيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	لِتَرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَرْضَيْنَ	لِيُرْضَيْنَ	لِيَرْضَيْنَانِّ	لِيُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اِرْضَ	لِتُرْضَ	اِرْضَيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	اِرْضَيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	اِرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اِرْضَوْا	لِتُرْضَوْا	اِرْضَوُنَّ	لِتُرْضَوُنَّ	اِرْضَوُنْ	لِتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْضَيْ	لِتُرْضَيْ	اِرْضَيِنَّ	لِتُرْضَيِنَّ	اِرْضَيِنْ	لِتُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	اِرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اِرْضَيْنَ	لِتُرْضَيْنَ	اِرْضَيْنَانِّ	لِتُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَرْضَ	لِاُرْضَ	لِاَرْضَيَنَّ	لِاُرْضَيَنَّ	لِاَرْضَيَنْ	لِاُرْضَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَرْضَ	لِنُرْضَ	لِنَرْضَيَنَّ	لِنُرْضَيَنَّ	لِنَرْضَيَنْ	لِنُرْضَيَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَرْضَ	لَا يُرْضَ	لَا يَرْضَيَنَّ	لَا يُرْضَيَنَّ	لَا يَرْضَيَنْ	لَا يُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَرْضَيَا	لَا يُرْضَيَا	لَا يَرْضَيَانِّ	لَا يُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا يَرْضَوْا	لَا يُرْضَوْا	لَا يَرْضَوُنَّ	لَا يُرْضَوُنَّ	لَا يَرْضَوُنْ	لَا يُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَيَنَّ	لَا تُرْضَيَنَّ	لَا تَرْضَيَنْ	لَا تُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَانِّ	لَا تُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا يَرْضَيْنَ	لَا يُرْضَيْنَ	لَا يَرْضَيْنَانِّ	لَا يُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَيَنَّ	لَا تُرْضَيَنَّ	لَا تَرْضَيَنْ	لَا تُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَانِّ	لَا تُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْضَوْا	لَا تُرْضَوْا	لَا تَرْضَوُنَّ	لَا تُرْضَوُنَّ	لَا تَرْضَوُنْ	لَا تُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْضَيْ	لَا تُرْضَيْ	لَا تَرْضَيِنَّ	لَا تُرْضَيِنَّ	لَا تَرْضَيِنْ	لَا تُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَانِّ	لَا تُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْضَيْنَ	لَا تُرْضَيْنَ	لَا تَرْضَيْنَانِّ	لَا تُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَرْضَ	لَا أُرْضَ	لَا أَرْضَيَنَّ	لَا أُرْضَيَنَّ	لَا أَرْضَيَنْ	لَا أُرْضَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَرْضَ	لَا نُرْضَ	لَا نَرْضَيَنَّ	لَا نُرْضَيَنَّ	لَا نَرْضَيَنْ	لَا نُرْضَيَنْ

marfat.com

Marfat.com

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَاضٍ	رَاضِیَانِ	رَاضُوْنَ	رَاضِیَةٌ	رَاضِیَتَانِ	رَاضِیَاتٌ
اسم مفعول	مَرْضِیٌّ	مَرْضِیَّانِ	مَرْضِیُّوْنَ	مَرْضِیَّةٌ	مَرْضِیَّتَانِ	مَرْضِیَّاتٌ

تعلیلات

رَضِیَ اصل میں رَضِوَ تھا۔ مثل دُعِیَ کے تعلیل ہوئی، یَرْضٰی اصل میں یَرْضَوُ تھا مثل یُدْعٰی کے تعلیل ہوئی ۔ یَرْضَوْنَ اصل میں یَرْضَوُوْنَ تھا ۔ واؤ کو ی سے بدلا ۔ یَرْضَیُوْنَ ہوا۔ پھر ی متحرک ما قبل سے پہلے مفتوح ی کو الف سے بدلا ۔ الف اجتماع ساکنین سے گر گیا ۔ یَرْضَیْنَ (جمع مؤنث غائب) اصل میں یَرْضَوْنَ تھا واؤ کو ی سے بدلا ۔ تَرْضَیْنَ (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا ۔ واؤ کو ی سے بدلا ۔ ی الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گئی تَرْضَیْنَ ہو گیا ۔

لَمْ یَرْضَ اصل میں لَمْ یَرْضٰی تھا الف حرف علت جزم کی حالت میں گر گیا۔

رَاضٍ (اسم فاعل) اصل میں رَاضِوٌ تھا۔ مثل دَاعٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَرْضِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا۔ ماضی و مضارع کی موافقت کی وجہ سے وٓ کو یٓ سے بدلا مَرْضُوْیٌ ہوا۔ اب واؤ اور ی ایک جگہ جمع ہوئے ان میں پہلا ساکن ہے وٓ کو یٓ سے بدلا اور ی میں ادغام کیا۔ اور اس سے پہلے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَرْضِیٌّ ہو گیا ۔

marfat.com

Marfat.com

لِفِیْف مَفْرُوْق

۱ از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔ اَلْوِقَایَةُ نگاہ رکھنا۔ بچانا

بحثُ ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	وَقٰی	وُقِیَ	یَقِیْ	یُوْقٰی	لَنْ یَّقِیَ	لَنْ یُّوْقٰی
تثنیہ مذکر غائب	وَقَیَا	وُقِیَا	یَقِیَانِ	یُوْقَیَانِ	لَنْ یَّقِیَا	لَنْ یُّوْقَیَا
جمع مذکر غائب	وَقَوْا	وُقُوْا	یَقُوْنَ	یُوْقَوْنَ	لَنْ یَّقُوْا	لَنْ یُّوْقَوْا
واحد مؤنث غائب	وَقَتْ	وُقِیَتْ	تَقِیْ	تُوْقٰی	لَنْ تَقِیَ	لَنْ تُوْقٰی
تثنیہ مؤنث غائب	وَقَتَا	وُقِیَتَا	تَقِیَانِ	تُوْقَیَانِ	لَنْ تَقِیَا	لَنْ تُوْقَیَا
جمع مؤنث غائب	وَقَیْنَ	وُقِیْنَ	یَقِیْنَ	یُوْقَیْنَ	لَنْ یَّقِیْنَ	لَنْ یُّوْقَیْنَ
واحد مذکر حاضر	وَقَیْتَ	وُقِیْتَ	تَقِیْ	تُوْقٰی	لَنْ تَقِیَ	لَنْ تُوْقٰی
تثنیہ مذکر حاضر	وَقَیْتُمَا	وُقِیْتُمَا	تَقِیَانِ	تُوْقَیَانِ	لَنْ تَقِیَا	لَنْ تُوْقَیَا
جمع مذکر حاضر	وَقَیْتُمْ	وُقِیْتُمْ	تَقُوْنَ	تُوْقَوْنَ	لَنْ تَقُوْا	لَنْ تُوْقَوْا
واحد مؤنث حاضر	وَقَیْتِ	وُقِیْتِ	تَقِیْنَ	تُوْقَیْنَ	لَنْ تَقِیْ	لَنْ تُوْقَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	وَقَیْتُمَا	وُقِیْتُمَا	تَقِیَانِ	تُوْقَیَانِ	لَنْ تَقِیَا	لَنْ تُوْقَیَا
جمع مؤنث حاضر	وَقَیْتُنَّ	وُقِیْتُنَّ	تَقِیْنَ	تُوْقَیْنَ	لَنْ تَقِیْنَ	لَنْ تُوْقَیْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	وَقَیْتُ	وُقِیْتُ	اَقِیْ	اُوْقٰی	لَنْ اَقِیَ	لَنْ اُوْقٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	وَقَیْنَا	وُقِیْنَا	نَقِیْ	نُوْقٰی	لَنْ نَقِیَ	لَنْ نُوْقٰی

marfat.com
Marfat.com

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقِ	لَمْ يُوقَ	لَيَقِيَنَّ	لَيُوقَيَنَّ	لَيَقِيَنْ	لَيُوقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَقِيَا	لَمْ يُوقَيَا	لَيَقِيَانِّ	لَيُوقَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُوْا	لَمْ يُوقَوْا	لَيَقُنَّ	لَيُوقَوُنَّ	لَيَقُنْ	لَيُوقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوقَ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقَيَنَّ	لَتَقِيَنْ	لَتُوقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوقَيَا	لَتَقِيَانِّ	لَتُوقَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقِيْنَ	لَمْ يُوقَيْنَ	لَيَقِيْنَانِّ	لَيُوقَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوقَ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقَيَنَّ	لَتَقِيَنْ	لَتُوقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوقَيَا	لَتَقِيَانِّ	لَتُوقَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْا	لَمْ تُوقَوْا	لَتَقُنَّ	لَتُوقَوُنَّ	لَتَقُنْ	لَتُوقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيْ	لَمْ تُوقَيْ	لَتَقِنَّ	لَتُوقَيِنَّ	لَتَقِنْ	لَتُوقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوقَيَا	لَتَقِيَانِّ	لَتُوقَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيْنَ	لَمْ تُوقَيْنَ	لَتَقِيْنَانِّ	لَتُوقَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَقِ	لَمْ اُوقَ	لَاَقِيَنَّ	لَاُوقَيَنَّ	لَاَقِيَنْ	لَاُوقَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَقِ	لَمْ نُوقَ	لَنَقِيَنَّ	لَنُوقَيَنَّ	لَنَقِيَنْ	لَنُوقَيَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث امر

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
مذکر غائب	لِیَقِ	لِیُوْقَ	لِیَقِیَنَّ	لِیُوْقَیَنَّ	لِیَقِیَنْ	لِیُوْقَیَنْ
مذکر غائب	لِیَقِیَا	لِیُوْقَیَا	لِیَقِیَانِّ	لِیُوْقَیَانِّ	÷	÷
مذکر غائب	لِیَقُوْا	لِیُوْقَوْا	لِیَقُنَّ	لِیُوْقَوُنَّ	لِیَقُنْ	لِیُوْقَوُنْ
مؤنث غائب	لِتَقِ	لِتُوْقَ	لِتَقِیَنَّ	لِتُوْقَیَنَّ	لِتَقِیَنْ	لِتُوْقَیَنْ
مؤنث غائب	لِتَقِیَا	لِتُوْقَیَا	لِتَقِیَانِّ	لِتُوْقَیَانِّ	÷	÷
مؤنث غائب	لِیَقِیْنَ	لِیُوْقَیْنَ	لِیَقِیْنَانِّ	لِیُوْقَیْنَانِّ	÷	÷
مذکر حاضر	قِ	لِتُوْقَ	قِیَنَّ	لِتُوْقَیَنَّ	قِیَنْ	لِتُوْقَیَنْ
مذکر حاضر	قِیَا	لِتُوْقَیَا	قِیَانِّ	لِتُوْقَیَانِّ	÷	÷
مذکر حاضر	قُوْا	لِتُوْقَوْا	قُنَّ	لِتُوْقَوُنَّ	قُنْ	لِتُوْقَوُنْ
مؤنث حاضر	قِیْ	لِتُوْقَیْ	قِنَّ	لِتُوْقَیِنَّ	قِنْ	لِتُوْقَیِنْ
مؤنث حاضر	قِیَا	لِتُوْقَیَا	قِیَانِّ	لِتُوْقَیَانِّ	÷	÷
مؤنث حاضر	قِیْنَ	لِتُوْقَیْنَ	قِیْنَانِّ	لِتُوْقَیْنَانِّ	÷	÷
مذکر و مؤنث متکلم	لِاَقِ	لِاُوْقَ	لِاَقِیَنَّ	لِاُوْقَیَنَّ	لِاَقِیَنْ	لِاُوْقَیَنْ
جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَقِ	لِنُوْقَ	لِنَقِیَنَّ	لِنُوْقَیَنَّ	لِنَقِیَنْ	لِنُوْقَیَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَقِ	لَا يُوقَ	لَا يَقِيَنَّ	لَا يُوقَيَنَّ	لَا يَقِيَنْ	لَا يُوقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَقِيَا	لَا يُوقَيَا	لَا يَقِيَانِّ	لَا يُوقَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا يَقُوا	لَا يُوقَوْا	لَا يَقُنَّ	لَا يُوقَوُنَّ	لَا يَقُنْ	لَا يُوقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقِ	لَا تُوقَ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تُوقَيَنَّ	لَا تَقِيَنْ	لَا تُوقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقِيَا	لَا تُوقَيَا	لَا تَقِيَانِّ	لَا تُوقَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا يَقِينَ	لَا يُوقَيْنَ	لَا يَقِينَانِّ	لَا يُوقَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَقِ	لَا تُوقَ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تُوقَيَنَّ	لَا تَقِيَنْ	لَا تُوقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقِيَا	لَا تُوقَيَا	لَا تَقِيَانِّ	لَا تُوقَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوا	لَا تُوقَوْا	لَا تَقُنَّ	لَا تُوقَوُنَّ	لَا تَقُنْ	لَا تُوقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقِي	لَا تُوقَيْ	لَا تَقِنَّ	لَا تُوقَيِنَّ	لَا تَقِنْ	لَا تُوقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقِيَا	لَا تُوقَيَا	لَا تَقِيَانِّ	لَا تُوقَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقِينَ	لَا تُوقَيْنَ	لَا تَقِينَانِّ	لَا تُوقَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَقِ	لَا أُوقَ	لَا أَقِيَنَّ	لَا أُوقَيَنَّ	لَا أَقِيَنْ	لَا أُوقَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَقِ	لَا نُوقَ	لَا نَقِيَنَّ	لَا نُوقَيَنَّ	لَا نَقِيَنْ	لَا نُوقَيَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	وَاقٍ	وَاقِیَانِ	وَاقُوْنَ	وَاقِیَۃٌ	وَاقِیَتَانِ	وَاقِیَاتٌ
اسم مفعول	مَوْقِیٌّ	مَوْقِیَّانِ	مَوْقِیُّوْنَ	مَوْقِیَّۃٌ	مَوْقِیَّتَانِ	مَوْقِیَّاتٌ

تعلیلات

وَقٰی اصل میں وَقَیَ تھا مثل رَمٰی کے تعلیل ہوئی۔

وَقَوْا اصل میں وَقَیُوْا تھا۔ یَ متحرک اس سے پہلے مفتوح ہے۔ یَ کو الف سے بدلا۔ الف اجتماعِ ساکنین سے گر گیا۔

وُقُوْا اصل میں وُقِیُوْا تھا۔ یَ پر ضمہ دشوار تھا۔ اس لئے قاف کا کسرہ دور کر کے یَ کا ضمہ اس کو دیا۔ یَ اجتماع ساکنین سے گر گئی۔ وُقُوْا ہو گیا۔

یَقِیَ اصل میں یُوْقِیُ تھا۔ اول یَعِدُ کے قاعدہ سے واؤ گرا۔ پھر یَ کا ضمہ دشوار سمجھ کر دور کر دیا یَقِیْ رہ گیا۔

تَقِیْنَ اصل میں تَوْقِیِیْنَ بروزن تَضْرِبِیْنَ تھا۔ اول قاعدہ یَعِدُ سے واؤ گرا تَقِیِیْنَ ہوا۔ پھر یَ پر کسرہ دشوار تھا۔ اس کو بھی گرا دیا۔ اجتماعِ ساکنین سے ایک یَ بھی گر گئی، تَقِیْنَ رہ گیا۔

لَمْ یَقِ، یَقِیَ سے بنایا گیا ہے۔ حرفِ جازم آنے سے حرفِ علت یَ گر گئی۔

قِ (امر حاضر معروف) تَقِیْ (مضارع معروف) سے بنایا گیا ہے، علامت مضارع کو شروع سے اور یَ حرفِ علت کو آخر سے گرا دیا۔ قِ رہ گیا۔

وَاقٍ (اسم فاعل) اصل میں وَاقِیٌ تھا۔ مثل رَامٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَوْقِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَوْقُوْیٌ تھا۔ مثل مَرْمِیٌّ کے تعلیل ہوئی۔

marfat.com
Marfat.com

لفیف مفروق		لفیف مقرون		ناقص یائی		ناقص واوی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
وَجِیَ	وَلِیَ	طَوٰی	قَوِیَ	اَغْنٰی	اِلْتَقٰی	سَمّٰی	تَلَقّٰی
یَوْجٰی	یَلِیُ	یَطْوِیْ	یَقْوٰی	یُغْنِیْ	یَلْتَقِیْ	یُسَمِّیْ	یَتَلَقّٰی
وَجْیًا	وَلْیًا	طَیًّا	قُوَّۃً	اِغْنَاءً	اِلْتِقَاءً	تَسْمِیَۃً	تَلَقِّیًا
فھو وَاجٍ	فھو وَالٍ	فھو طَاوٍ	فھو قَوِیٌّ	فھو مُغْنٍ	فھو مُلْتَقٍ	فھو مُسَمٍّ	فھو مُتَلَقٍّ
وُجِیَ	وُلِیَ	طُوِیَ	قُوِیَ	اُغْنِیَ	اُلْتُقِیَ	سُمِّیَ	تُلُقِّیَ
یُوْجٰی	یُوْلٰی	یُطْوٰی	یُقْوٰی	یُغْنٰی	یُلْتَقٰی	یُسَمّٰی	یُتَلَقّٰی
وَجْیًا	وَلْیًا	طَیًّا	قُوَّۃً	اِغْنَاءً	اِلْتِقَاءً	تَسْمِیَۃً	تَلَقِّیًا
فھو مَوْجِیٌّ	فھو مَوْلِیٌّ	فھو مَطْوِیٌّ	فھو مَقْوِیٌّ	فھو مُغْنًی	فھو مُلْتَقًی	فھو مُسَمًّی	فھو مُتَلَقًّی
الامر منہ اِیْجَ	الامر منہ لِ	الامر منہ اِطْوِ	الامر منہ اِقْوَ	الامر منہ اَغْنِ	الامر منہ اِلْتَقِ	الامر منہ سَمِّ	الامر منہ تَلَقَّ
والنھی عنہ لَاتَوْجَ	والنھی عنہ لَاتَلِ	والنھی عنہ لَاتَطْوِ	والنھی عنہ لَاتَقْوَ	والنھی عنہ لَاتُغْنِ	والنھی عنہ لَاتَلْتَقِ	والنھی عنہ لَاتُسَمِّ	والنھی عنہ لَاتَتَلَقَّ

marfat.com
Marfat.com

تعلیلات

یُوْجٰی اصل میں یُوْجَیُ تھا۔ مثل یُرْمٰی کے تعلیل ہوئی۔
یَلِیْ اصل میں یَوْلِیُ تھا۔ مثل یَقِیْ کے تعلیل ہوئی۔
طَوٰی اصل میں طَوَیَ تھا۔ مثل رَمٰی کے تعلیل ہوئی۔ یَطْوِیْ میں مثل
یَرْمِیْ کے اور یَقْوٰی میں کہ اصل میں یَقْوَیُ تھا۔ مثل یَخْشٰی کے تعلیل ہوئی۔
یُوْجٰی۔ یُوْلٰی۔ یُطْوٰی۔ یُقْوٰی کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔
اِیْجَ اصل میں اِوْجٰی تھا۔ واؤ ساکن کو پہلے کسرہ کی وجہ سے یٰ سے بدلا
آخر سے حرف علت گرادیا۔ اِیْجَ رہ گیا۔
لِ، تَلِیْ سے بنایا گیا ہے۔ تا علامت مضارع کو دور کیا آخر سے
حرف علت گرادیا۔
اِطْوِ اصل میں اِطْوِیْ تھا اور اِقْوَ اصل میں اِقْوٰی تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔
لَاتَوْجَ۔ لَاتَلِ، لَاتَطْوِ۔ لَاتَقْوَ کی اصل میں آخر سے حرف علت گرادیا ہے،
اِغْنَاءٌ۔ اِلْتِقَاءٌ اصل میں اِغْنَایٌ، اِلْتِقَایٌ تھا۔ یٰ بعد الف زائدہ کے
طرف میں واقع ہوئی۔ یٰ کو ہمزہ سے بدلا اِغْنَاءٌ۔ اِلْتِقَاءٌ ہوگیا۔
تَسْمِیَۃٌ اصل میں تَسْمِیْوٌ تھا۔ یٰ اور وٓ ایک جگہ جمع ہوئے۔ پہلا ساکن
ہے۔ وٓ کو یٰ سے بدلا تَسْمِیٌّ ہوا پھر یٰ کو تخفیف کی غرض سے گرادیا اور اس
کے عوض میں تا آخر میں زیادہ کی تَسْمِیَۃٌ ہوگیا۔
تَلَقٍّ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔ واؤ بعد ضمہ کے اسم کے آخر میں واقع ہوئی
ضمہ کو کسرہ سے بدلا اور واؤ کو بسبب کسرہ کے یٰ سے بدلا تَلَقِّیٌ ہوا۔ پھر ضمہ کو
یٰ پر ثقیل سمجھ کر گرادیا۔ دو ساکن جمع ہوئے یٰ اور تنوین۔ یٰ کو گرادیا تَلَقٍّ ہوگیا۔

marfat.com
Marfat.com

صرفِ کبیر مضاعف

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ ۔ اَلذَّبُّ دور کرنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	ذَبَّ	ذُبَّ	یَذُبُّ	یُذَبُّ	لَنْ یَذُبَّ	لَنْ یُذَبَّ
تثنیہ مذکر غائب	ذَبَّا	ذُبَّا	یَذُبَّانِ	یُذَبَّانِ	لَنْ یَذُبَّا	لَنْ یُذَبَّا
جمع مذکر غائب	ذَبُّوْا	ذُبُّوْا	یَذُبُّوْنَ	یُذَبُّوْنَ	لَنْ یَذُبُّوْا	لَنْ یُذَبُّوْا
واحد مؤنث غائب	ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مؤنث غائب	ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث غائب	ذَبَبْنَ	ذُبِبْنَ	یَذْبُبْنَ	یُذْبَبْنَ	لَنْ یَذْبُبْنَ	لَنْ یُذْبَبْنَ
واحد مذکر حاضر	ذَبَبْتَ	ذُبِبْتَ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مذکر حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مذکر حاضر	ذَبَبْتُمْ	ذُبِبْتُمْ	تَذُبُّوْنَ	تُذَبُّوْنَ	لَنْ تَذُبُّوْا	لَنْ تُذَبُّوْا
واحد مؤنث حاضر	ذَبَبْتِ	ذُبِبْتِ	تَذُبِّیْنَ	تُذَبِّیْنَ	لَنْ تَذُبِّیْ	لَنْ تُذَبِّیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث حاضر	ذَبَبْتُنَّ	ذُبِبْتُنَّ	تَذْبُبْنَ	تُذْبَبْنَ	لَنْ تَذْبُبْنَ	لَنْ تُذْبَبْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	ذَبَبْتُ	ذُبِبْتُ	اَذُبُّ	اُذَبُّ	لَنْ اَذُبَّ	لَنْ اُذَبَّ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ذَبَبْنَا	ذُبِبْنَا	نَذُبُّ	نُذَبُّ	لَنْ نَذُبَّ	لَنْ نُذَبَّ

marfat.com
Marfat.com

...نث نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ						
صیغے	نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّ	لَمْ يُذَبَّ	لَيَذُبَّنَّ	لَيُذَبَّنَّ	كَيَذُبَّنْ	لَيُذَبَّنْ
مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّا	لَمْ يُذَبَّا	لَيَذُبَّانِّ	لَيُذَبَّانِّ	÷	÷
مذکر غائب	لَمْ يَذُبُّوا	لَمْ يُذَبُّوا	لَيَذُبُّنَّ	لَيُذَبُّنَّ	لَيَذُبُّنْ	لَيُذَبُّنْ
مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	÷	÷
مؤنث غائب	لَمْ يَذْبُبْنَ	لَمْ يُذْبَبْنَ	لَيَذْبُبْنَانِّ	لَيُذْبَبْنَانِّ	÷	÷
مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	÷	÷
مذکر حاضر	لَمْ تَذُبُّوا	لَمْ تُذَبُّوا	لَتَذُبُّنَّ	لَتُذَبُّنَّ	لَتَذُبُّنْ	لَتُذَبُّنْ
مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبِّيْ	لَمْ تُذَبِّيْ	لَتَذُبِّنَّ	لَتُذَبِّنَّ	لَتَذُبِّنْ	لَتُذَبِّنْ
مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	÷	÷
مؤنث حاضر	لَمْ تَذْبُبْنَ	لَمْ تُذْبَبْنَ	لَتَذْبُبْنَانِّ	لَتُذْبَبْنَانِّ	÷	÷
مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَذُبَّ	لَمْ أُذَبَّ	لَأَذُبَّنَّ	لَأُذَبَّنَّ	لَأَذُبَّنْ	لَأُذَبَّنْ
...وجمع مؤنث متکلم	لَمْ نَذُبَّ	لَمْ نُذَبَّ	لَنَذُبَّنَّ	لَنُذَبَّنَّ	لَنَذُبَّنْ	لَنُذَبَّنْ

marfat.com
Marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَذُبَّ	لِيُذَبَّ	لِيَذُبَّنَّ	لِيُذَبَّنَّ	لِيَذُبَّنْ	لِيُذَ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَذُبَّا	لِيُذَبَّا	لِيَذُبَّانِّ	لِيُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَذُبُّوا	لِيُذَبُّوا	لِيَذُبُّنَّ	لِيُذَبُّنَّ	لِيَذُبُّنْ	لِيُذَ
واحد مؤنث غائب	لِتَذُبَّ	لِتُذَبَّ	لِتَذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	لِتَذُبَّنْ	لِتُذَ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَذُبَّا	لِتُذَبَّا	لِتَذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَذْبُبْنَ	لِيُذْبَبْنَ	لِيَذْبُبْنَانِّ	لِيُذْبَبْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	ذُبَّ	لِتُذَبَّ	ذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	ذُبَّنْ	لِتُذَ
تثنیہ مذکر حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	ذُبُّوا	لِتُذَبُّوا	ذُبُّنَّ	لِتُذَبُّنَّ	ذُبُّنْ	لِتُذَ
واحد مؤنث حاضر	ذُبِّي	لِتُذَبِّي	ذُبِّنَّ	لِتُذَبِّنَّ	ذُبِّنْ	لِتُذَ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اُذْبُبْنَ	لِتُذْبَبْنَ	اُذْبُبْنَانِّ	لِتُذْبَبْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَذُبَّ	لِاُذَبَّ	لِاَذُبَّنَّ	لِاُذَبَّنَّ	لِاَذُبَّنْ	لِاُذَ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَذُبَّ	لِنُذَبَّ	لِنَذُبَّنَّ	لِنُذَبَّنَّ	لِنَذُبَّنْ	لِنُذَ

marfat.com
Marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَذْهَبْ	لَا يُذْهَبْ	لَا يَذْهَبَنَّ	لَا يُذْهَبَنَّ	لَا يَذْهَبَنْ	لَا يُذْهَبَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَذْهَبَا	لَا يُذْهَبَا	لَا يَذْهَبَانِّ	لَا يُذْهَبَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا يَذْهَبُوا	لَا يُذْهَبُوا	لَا يَذْهَبُنَّ	لَا يُذْهَبُنَّ	لَا يَذْهَبُنْ	لَا يُذْهَبُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَذْهَبْ	لَا تُذْهَبْ	لَا تَذْهَبَنَّ	لَا تُذْهَبَنَّ	لَا تَذْهَبَنْ	لَا تُذْهَبَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَذْهَبَا	لَا تُذْهَبَا	لَا تَذْهَبَانِّ	لَا تُذْهَبَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا يَذْهَبْنَ	لَا يُذْهَبْنَ	لَا يَذْهَبْنَانِّ	لَا يُذْهَبْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَذْهَبْ	لَا تُذْهَبْ	لَا تَذْهَبَنَّ	لَا تُذْهَبَنَّ	لَا تَذْهَبَنْ	لَا تُذْهَبَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَذْهَبَا	لَا تُذْهَبَا	لَا تَذْهَبَانِّ	لَا تُذْهَبَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَذْهَبُوا	لَا تُذْهَبُوا	لَا تَذْهَبُنَّ	لَا تُذْهَبُنَّ	لَا تَذْهَبُنْ	لَا تُذْهَبُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَذْهَبِي	لَا تُذْهَبِي	لَا تَذْهَبِنَّ	لَا تُذْهَبِنَّ	لَا تَذْهَبِنْ	لَا تُذْهَبِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَذْهَبَا	لَا تُذْهَبَا	لَا تَذْهَبَانِّ	لَا تُذْهَبَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَذْهَبْنَ	لَا تُذْهَبْنَ	لَا تَذْهَبْنَانِّ	لَا تُذْهَبْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَذْهَبْ	لَا أُذْهَبْ	لَا أَذْهَبَنَّ	لَا أُذْهَبَنَّ	لَا أَذْهَبَنْ	لَا أُذْهَبَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَذْهَبْ	لَا نُذْهَبْ	لَا نَذْهَبَنَّ	لَا نُذْهَبَنَّ	لَا نَذْهَبَنْ	لَا نُذْهَبَنْ

marfat.com
Marfat.com

بحثِ اسمِ فاعل و اسمِ مفعول !

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	ذَابٌّ	ذَابَّانِ	ذَابُّوْنَ	ذَابَّةٌ	ذَابَّتَانِ	ذَابَّاتٌ
اسمِ مفعول	مَذْبُوْبٌ	مَذْبُوْبَانِ	مَذْبُوْبُوْنَ	مَذْبُوْبَةٌ	مَذْبُوْبَتَانِ	مَذْبُوْبَاتٌ

تعلیلات

ذَبَّ اصل میں ذَبَبَ تھا۔ پہلی ب کو ساکن کرکے دوسری میں ادغام کیا ذَبَّ ہوگیا کیوں کہ جب دو حرفِ صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کرکے دوسرے حرف میں ادغام کرتے ہیں۔

یَذُبُّ اصل میں یَذْبُبُ تھا۔ پہلی ب کی حرکت نقل کرکے ذ کو دے دی اور ب کو ب میں ادغام کردیا یَذُبُّ ہوگیا۔ کیوں کہ ادغام کے وقت دیکھتے ہیں کہ ہم جنس حرفوں سے پہلا متحرک ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو تو اول حرف کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیتے ہیں جیسے ذَبَّ میں کیا۔ اور اگر ان دونوں حرفوں سے پہلا ساکن ہو تو حرفِ اوّل کی حرکت اس کو دے کر پھر ادغام کرتے ہیں جیسے یَذُبُّ میں کیا۔

لَمْ یَذُبَّ اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا۔ ب کا ضمہ نقل کرکے ذ کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے اس لئے دوسرے حرف کو حرکت دی۔ اب بعض تو فتحہ دیتے ہیں۔ لِاَنَّ الْفَتْحَةَ اَخَفُّ الْحَرَكَاتِ۔ اور بعض کسرہ لِاَنَّ السَّاكِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں اور بعض اصل حالت پر رکھتے ہیں۔ پس اس طرح چار صورتیں جائز ہوئیں۔

marfat.com

Marfat.com

لَمْ يَدُبَّ لَمْ يَدُبِّ لَمْ يَدُبُّ لَمْ يَدْبُبْ

ذُبَّ (امر حاضر معروف) اور لَا تَدُبَّ (نہی حاضر معروف) کی اصل اُذْبُبْ و لَا تَدْبُبْ تھی مثل لَمْ يَدُبَّ کے، ان میں بھی سب صورتیں جائز ہیں۔

فوائدِ ضروریہ

فائدہ اولیٰ۔ مضاعف میں دو حرف جمع ہونے سے جو تغیر ہوتا ہے، اس کی تین۳ صورتیں ہیں:۔

۱۔ ادغام قیاسی، جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا، با کو با میں ادغام کیا۔

۲۔ حذف سماعی، جیسے ظَلْتُمْ کہ اصل میں ظَلَلْتُمْ تھا (دوسرے لام کو حذف کیا)

۳۔ ابدال سماعی، جیسے اَمْلَيْتُ کہ اصل میں اَمْلَلْتُ تھا (دوسرے لام کو ی سے بدلا)

فائدہ ثانیہ۔ جس حرف کو ادغام کرتے ہیں اس کو مدغم اور جس میں ادغام کرتے ہیں اس کو مدغم فیہ کہتے ہیں، جیسے ذُبَّ میں پہلی ب مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔

فائدہ ثالثہ۔ اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے اور ادا کرنے میں ایک جیسے لکھیں گے وَجَدْتُّ اور پڑھیں گے وَجَتُّ اور اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے، اور لکھنے میں صرف ایک جیسے ذَبَّ۔

فائدہ رابعہ۔ جس جگہ دو حرف قریب المخرج جمع ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے سے بدل کر ادغام کرتے ہیں۔ جیسے اِدَّعٰی کہ اصل میں اِدْتَعٰی تھا۔ تَ کو دَ سے بدلا اور دَ میں ادغام کر دیا اِدَّعٰی ہو گیا۔

فائدہ خامسہ۔ اگر افتعال کا فا کلمہ د ذ ز ہو تو تائے افتعال دال سے بدل جاتی ہے جیسے اِدِّعَاءٌ۔ اِدِّخَارٌ۔ اِزْدِحَامٌ کہ اصل میں اِدْتِعَاءٌ

marfat.com
Marfat.com

اِذْتِخَارٌ - اِذْتِخَامٌ تھا۔
فائدہ سادسہ۔ اگر انتعال کا فا کلمہ حروف اطباق (ص ض۔ ط ظ) میں ہو تو ت ط سے بدل جاتی ہے جیسے اِصْطَلَحَ۔ اِضْطَرَبَ۔ اِطَّلَعَ۔ اِظْطَلَمَ کہ اصل میں اِصْتَلَحَ۔ اِضْتَرَبَ۔ اِطْتَلَعَ۔ اِظْتَلَمَ تھا۔
فائدہ سابعہ۔ جب باب تفعّل اور تفاعل کا فا کلمہ من جملہ گیارہ حروف (ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ) کے ہو تو جائز ہے کہ ت تفعّل اور تفاعل کو فا کلمہ سے بدل کر اس میں ادغام کریں اور ابتداء میں ساکن ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل لگائیں جیسے اِطَّهَّرَ۔ يَطَّهَّرُ۔ اِطَّهُّرًا کہ اصل میں تَطَهَّرَ۔ يَتَطَهَّرُ۔ تَطَهُّرًا تھا۔ واِثَّاقَلَ۔ يَثَّاقَلُ۔ اِثَّاقُلًا کہ اصل میں تَثَاقَلَ۔ يَتَثَاقَلُ۔ تَثَاقُلًا تھے۔

تعلیلاتِ متفرقہ

تعلیل ۱: جس الف کے پہلے ضمہ ہو گا اس کو واؤ سے بدلیں گے، جیسے خَادَعَ۔ خُودِعَ۔ اور خَالِدٌ خُوَيْلِدٌ۔
تعلیل ۲: جو الف کہ اس سے پہلے مکسور ہو گا وہ ی سے بدل جائے گا جیسے مِحْرَابٌ، مَحَارِيبُ اور مِفْتَاحٌ، مَفَاتِيحُ۔
تعلیل ۳: جو حرف مدہ کہ تیسری جگہ ہو اور زائد ہو۔ اور فَعَاعِلُ کے الف کے بعد واقع ہو وہ ہمزہ ہو جائے گا جیسے کَرِيْمَةٌ۔ کَرَائِمُ، صَحِيْفَةٌ۔ صَحَائِفُ
تعلیل ۴: جو الف جمع کا دو واؤ یا دو یا کے درمیان واقع ہو ان میں سے ایک کو ہمزہ سے بدلتے ہیں، جیسے اَوَّلُ۔ اَوَائِلُ کہ اصل میں اَوَاوِلُ تھا۔

marfat.com
Marfat.com

یرٌ وخَیَائِرُ کہ اصل میں خَیَایِرُ تھا۔

یل ۵ جو واؤ شروع میں ہو خواہ وہ مکسور ہو یا مضموم۔ اس کو ہمزہ سے بدلنا
ز ہے جیسے وُجُوۃٌ واُجُوۃٌ ووُقِّتَتْ واُقِّتَتْ ووِشَاحٌ واِشَاحٌ۔
لاِئی کا۔ واؤ مفتوح کو صرف دو جگہ ہمزہ سے بدلا گیا ہے، جیسے اَحَدٌ کہ اصل
میں وَحَدٌ تھا اور اَنَاۃٌ کہ اصل میں وَنَاۃٌ تھا۔

یلیل ۶، اگر شروع میں دو واؤ متحرک واقع ہوں تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدلنا
جب ہے، جیسے اَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ (جمع واصل) تھا۔ اور
اَوَاعِدُ کہ اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔

یلیل ۷ جو واؤ کہ مفرد میں ساکن ہو اور جمع میں الف اور کسرہ کے درمیان واقع ہو،
وہ ی سے بدل جائے گا جیسے حَوْضٌ وحِیَاضٌ ورَوْضٌ ورِیَاضٌ
کہ اصل میں حِوَاضٌ ورِوَاضٌ تھا۔

یلیل ۸ جس ناقص واوی کی جمع فُعُولٌ کے وزن پر آئے اس میں دونوں واؤ
کو ی سے بدل کر ان سے پہلے کسرہ دیتے ہیں جیسے دُلِیٌّ کہ اصل میں دُلُوْوٌ تھا۔

نقشۂ ابوابِ معلّلہ

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں جیسے ابواب
کے اوزان مقرر ہیں ایسے ہی یہ نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نَصَرَ یَنْصُرُ
تعلیل ہو کر اتنی صورتوں میں آتا ہے اور ضَرَبَ یَضْرِبُ اتنی صورتوں میں۔
ایسے ہی تمام ابواب کی بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ اگر بغیر تعلیلات یاد کئے
اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری پوری گردان یاد کر لی جائے، تو بھی صیغہ
بدلنے کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی۔ واللہ الموفق۔

marfat.com
Marfat.com

باب نَصَرَ يَنْصُرُ	اَلْقَوْلُ	قَالَ	يَقُوْلُ	قَائِلٌ	قُلْ	لَاتَقُ
	کہنا	قِيْلَ	يُقَالُ	مَقُوْلٌ	لِتُقَلْ	لَاتُقَ
	اَلدَّعْوَةُ	دَعَا	يَدْعُوْ	دَاعٍ	اُدْعُ	لَاتَدْ
	بُلانا	دُعِيَ	يُدْعٰى	مَدْعُوٌّ	لِتُدْعَ	لَاتُدْ
	اَلصَّبُّ	صَبَّ	يَصُبُّ	صَابٌّ	صُبَّ	لَاتَصُ
	ڈالنا	صُبَّ	يُصَبُّ	مَصْبُوْبٌ	لِتُصَبَّ	لَاتُصَ
	اَلْاَخْذُ	اَخَذَ	يَأْخُذُ	اٰخِذٌ	خُذْ	لَاتَأْ
	پکڑنا،لینا	اُخِذَ	يُؤْخَذُ	مَأْخُوْذٌ	لِتُؤْخَذْ	لَاتُؤْ
باب ضَرَبَ يَضْرِبُ	اَلْبَيْعُ	بَاعَ	يَبِيْعُ	بَائِعٌ	بِعْ	لَاتَبِ
	بیچنا	بِيْعَ	يُبَاعُ	مَبِيْعٌ	لِتُبَعْ	لَاتُبَ
	اَلرَّمْيُ	رَمٰى	يَرْمِيْ	رَامٍ	اِرْمِ	لَاتَ
	پھینکنا	رُمِيَ	يُرْمٰى	مَرْمِيٌّ	لِتُرْمَ	لَاتُ
	اَلْمَجِيْئُ آنا	جَاءَ	يَجِيْئُ	جَاءٍ	جِئْ	لَاتَجِ
	اَلْاِتْيَانُ آنا	اَتٰى	يَأْتِيْ	اٰتٍ	اِئْتِ	لَاتَأْ
	اَلْوَعْدُ	وَعَدَ	يَعِدُ	وَاعِدٌ	عِدْ	لَاتَعِ
	وعدہ کرنا	وُعِدَ	يُوْعَدُ	مَوْعُوْدٌ	لِتُوْعَدْ	لَاتُوْ
	اَلْوِقَايَةُ	وَقٰى	يَقِيْ	وَاقٍ	قِ	لَاتَ
	بچانا	وُقِيَ	يُوْقٰى	مَوْقِيٌّ	لِتُوْقَ	لَاتُوْ

marfat.com
Marfat.com

اَلْفِرَارُ بھاگنا	فَرَّ	يَفِرُّ	فَارٌّ	فِرَّ	لَاتَفِرَّ
اَلطَّيُّ لپیٹنا	طَوٰى	يَطْوِىْ	طَاوٍ	اِطْوِ	لَاتَطْوِ
اَلْخَوْفُ ڈرنا	خَافَ	يَخَافُ	خَائِفٌ	خَفْ	لَاتَخَفْ
اَلْخَشْيَةُ ڈرنا	خَشِيَ	يَخْشٰى	خَاشٍ	اِخْشَ	لَاتَخْشَ
اَلطَّوٰى بھوکا ہونا	طَوِىَ	يَطْوٰى	طَاوٍ	اِطْوَ	لَاتَطْوَ
اَلْمَسُّ چھونا	مَسَّ	يَمَسُّ	مَاسٌّ	مَسَّ	لَاتَمَسَّ
اَلرُّؤْيَةُ دیکھنا	رَأٰى	يَرٰى	رَاءٍ	رَ	لَاتَرَ
	رُاِىَ	يُرٰى	مَرْئِیٌّ	لِتُرَ	لَاتُرَ
اَلرِّعَايَةُ حفاظت کرنا	رَعٰى	يَرْعٰى	رَاعٍ	اِرْعَ	لَاتَرْعَ
	رُعِىَ	يُرْعٰى	مَرْعِیٌّ	لِتُرْعَ	لَاتُرْعَ
اَلْوَضْعُ رکھنا	وَضَعَ	يَضَعُ	وَاضِعٌ	ضَعْ	لَاتَضَعْ
	وُضِعَ	يُوْضَعُ	مَوْضُوْعٌ	لِتُوْضَعْ	لَاتُوْضَعْ
اَلْوَسَمُ خوبصورت ہونا	وَسُمَ	يَوْسُمُ	وَسِيْمٌ	سُمْ	لَاتَسُمْ
اَلرَّخْوَةُ نرم ہوجانا	رَخُوَ	يَرْخُوْ	رَخِیٌّ	اُرْخُ	لَاتَرْخُ
اَلْيُمْنُ بابرکت ہونا	يَمُنَ	يَيْمُنُ	يَمِيْنٌ	اُوْمُنْ	لَاتَيْمُنْ
اَلْوَلْیُ نزدیک ہونا	وَلِىَ	يَلِىْ	وَالٍ	لِ	لَاتَلِ
	وُلِىَ	يُوْلٰى	مَوْلِیٌّ	لِتُوْلَ	لَاتُوْلَ
اَلْوَرَمُ سوجنا	وَرِمَ	يَرِمُ	وَارِمٌ	رِمْ	لَاتَرِمْ

marfat.com
Marfat.com

باب افتعال	اَلْاِجْتِبَاءُ	اِجْتَبٰی	یَجْتَبِیْ	مُجْتَبٍ	اِجْتَبِ	لَاتَجْتَ
	قبول کرنا	اُجْتُبِیَ	یُجْتَبٰی	مُجْتَبًی	لِتُجْتَبَ	لَاتُجْتَ
	اَلْاِخْتِیَارُ	اِخْتَارَ	یَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	لَاتَخْ
	پسند کرنا	اُخْتِیْرَ	یُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	لِتُخْتَرْ	لَاتُخْ
	اَلْاِتِّقَادُ روشن کرنا	اِتَّقَدَ	یَتَّقِدُ	مُتَّقِدٌ	اِتَّقِدْ	لَاتَتَّ
	اَلْاِهْتِمَامُ بندوبست کرنا	اِهْتَمَّ	یَهْتَمُّ	مُهْتَمٌّ	اِهْتَمَّ	لَاتَهْتَ
	اَلْاِهِدَّاءُ ہدایت پانا	اِهِدّٰی	یَهِدِّیْ	مُهِدٍّ	اِهِدِّ	لَاتَهِ
باب استفعال	اَلْاِسْتِعْلَاءُ	اِسْتَعْلٰی	یَسْتَعْلِیْ	مُسْتَعْلٍ	اِسْتَعْلِ	لَاتَسْتَعْلِ
	بلند ہونا	اُسْتُعْلِیَ	یُسْتَعْلٰی	مُسْتَعْلًی	لِتُسْتَعْلَ	لَاتُسْتَعْلَ
	اَلْاِسْتِعَانَۃُ	اِسْتَعَانَ	یَسْتَعِیْنُ	مُسْتَعِیْنٌ	اِسْتَعِنْ	لَاتَسْتَعِ
	مدد چاہنا	اُسْتُعِیْنَ	یُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	لِتُسْتَعَنْ	لَاتُسْتَعَ
	اَلْاِسْتِمْدَادُ	اِسْتَمَدَّ	یَسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	اِسْتَمِدَّ	لَاتَسْتَمِدَّ
	مدد چاہنا	اُسْتُمِدَّ	یُسْتَمَدُّ	مُسْتَمَدٌّ	لِتُسْتَمَدَّ	لَاتُسْتَ
باب انفعال	اَلْاِنْقِیَادُ تابعدار ہونا	اِنْقَادَ	یَنْقَادُ	مُنْقَادٌ	اِنْقَدْ	لَاتَنْقَ
	اَلْاِنْضِمَامُ ملنا	اِنْضَمَّ	یَنْضَمُّ	مُنْضَمٌّ	اِنْضَمَّ	لَاتَنْضَ
	اَلْاِنْزِوَاءُ گوشہ میں بیٹھنا	اِنْزَوٰی	یَنْزَوِیْ	مُنْزَوٍ	اِنْزَوِ	لَاتَنْزَ
باب افعال	اَلْاِعَانَۃُ	اَعَانَ	یُعِیْنُ	مُعِیْنٌ	اَعِنْ	لَاتُعِنْ
	مدد کرنا	اُعِیْنَ	یُعَانُ	مُعَانٌ	لِتُعَنْ	لَاتُعَنْ

marfat.com

Marfat.com

اَلْاِلْقَاءُ	اَلْقٰی	یُلْقِیْ	مُلْقٍ	اَلْقِ	لَاتُلْقِ
ڈالنا	اُلْقِیَ	یُلْقٰی	مُلْقًی	لِتُلْقَ	لَاتُلْقَ
اَلْاِیْفَاءُ	اَوْفٰی	یُوْفِیْ	مُوْفٍ	اَوْفِ	لَاتُوْفِ
پورا دینا	اُوْفِیَ	یُوْفٰی	مُوْفًی	لِتُوْفَ	لَاتُوْفَ
اَلْاِرَاءَةُ	اَرٰی	یُرِیْ	مُرٍ	اَرِ	لَاتُرِ
دکھانا	اُرِیَ	یُرٰی	مُرًی	لِتُرَ	لَاتُرَ
اَلْاِیْمَانُ	اٰمَنَ	یُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	اٰمِنْ	لَاتُؤْمِنْ
یقین کرنا خواہش کرنا	اُوْمِنَ	یُؤْمَنُ	مُؤْمَنٌ	لِتُؤْمَنْ	لَاتُؤْمَنْ
اَلْاِیْتَاءُ	اٰتٰی	یُؤْتِیْ	مُؤْتٍ	اٰتِ	لَاتُؤْتِ
دینا	اُوْتِیَ	یُؤْتٰی	مُؤْتًی	لِتُؤْتَ	لَاتُؤْتَ
اَلْاِحْبَابُ	اَحَبَّ	یُحِبُّ	مُحِبٌّ	اَحِبَّ	لَاتُحِبَّ
دوست رکھنا	اُحِبَّ	یُحَبُّ	مُحَبٌّ	لِتُحَبَّ	لَاتُحَبَّ
اَلتَّسْمِیَةُ	سَمّٰی	یُسَمِّیْ	مُسَمٍّ	سَمِّ	لَاتُسَمِّ
نام رکھنا	سُمِّیَ	یُسَمّٰی	مُسَمًّی	لِتُسَمَّ	لَاتُسَمَّ
اَلتَّوَفِّیْ	تَوَفّٰی	یَتَوَفّٰی	مُتَوَفٍّ	تَوَفَّ	لَاتَتَوَفَّ
پورا لینا	تُوُفِّیَ	یُتَوَفّٰی	مُتَوَفًّی	لِتُتَوَفَّ	لَاتُتَوَفَّ
اَلتَّسَاوِیْ	تَسَاوٰی	یَتَسَاوٰی	مُتَسَاوٍ	تَسَاوَ	لَاتَتَسَاوَ
برابر ہونا	تُسُوْوِیَ	یُتَسَاوٰی	مُتَسَاوًی	لِتُتَسَاوَ	لَاتُتَسَاوَ

marfat.com
Marfat.com

بَابُ تَفَاعُلٌ	اَلتَّحَابُّ باہم محبت رکھنا	تَحَابَّ	يَتَحَابُّ	مُتَحَابٌّ	تَحَابَّ	لَاتَتَحَا
بابِ مُفاعلہ	اَلْمُلَاقَاتُ	لَاقٰى	يُلَاقِيْ	مُلَاقٍ	لَاقِ	لَاتُلَا
	آپس میں ملنا	لُوْقِيَ	يُلَاقٰى	مُلَاقًى	لِتُلَاقَ	لَاتُلَا
	اَلْمُحَابَّةُ	حَابَّ	يُحَابُّ	مُحَابٌّ	حَابَّ	لَاتُحَا
	آپس میں محبت رکھنا	حُوْبَّ	يُحَابُّ	مُحَابٌّ	لِتُحَابَّ	لَاتُحَا

عِلْمُ الصَّرْف

حصّہ سوم

تمام ہوا

marfat.com

Marfat.com

علم الصرف حصہ چہارم

اس میں دو باب ہیں

باب اول

اوزانِ اسماء کے بیان میں

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) جامد (۲) مصدر (۳) مشتق۔

(۱) جامد۔ وہ اسم ہے جس سے کوئی صیغہ نہ نکلے اور نہ وہ خود کسی سے نکلے۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ ثلاثی۔ رباعی، خماسی۔ پھر ان تینوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں مجرد۔ مزید فیہ، اس طرح کل چھ قسمیں ہوئیں۔

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ (۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ۔

(۱) ثلاثی مجرد۔ وہ اسم ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں، کوئی حرف زائد نہ ہو اور اس کے دس وزن آتے ہیں۔ فَلْسٌ (پیسہ) فَرَسٌ (گھوڑا) کَتِفٌ (کندھا) عَضُدٌ (بازو) حِبْرٌ (دانشمند) عِنَبٌ (انگور) اِبِلٌ (اونٹ) قُفْلٌ (تالا) صُرَدٌ (چڑیا) عُنُقٌ (گردن)

(۲) ثلاثی مزید فیہ۔ وہ ہے جس میں تین حرف سے زائد ہوں، اور اس کے اوزان بیشمار ہیں جیسے بِطِّيخٌ، جَاسُوسٌ، وَغَيْرُ ذٰلِكَ مَالَا يُعَدُّ وَلَا يُحْصٰى

marfat.com
Marfat.com

(۳) رُباعی مجرد، وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں کوئی زائد حرف نہ ہو اور اس میں لام ایک بار مل کر آتا ہے جیسے فَعْلَلٌ اور اس کے وزن پانچ ہیں جَعْفَرٌ۔ دِرْهَمٌ۔ زِبْرِجٌ (زینت) بُرْثُنٌ (پنجۂ شیر) قِمَطْرٌ (صندوق)۔

(۴) رُباعی مزید فیہ، وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں، اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے مَنْجَنُوْقٌ بروزن مَفْعَلُوْلٌ، عَنْكَبُوْتٌ بروزن فَعْلَلُوْتٌ۔

(۵) خماسی مجرد، وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں۔ کوئی حرف زائد نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں:۔ سَفَرْجَلٌ (بہی) قُذَعْمِلٌ (شتر قوی) جَحْمَرِشٌ (پیرزن) قِرْطَعْبٌ (چیز قلیل)

(۶) خماسی مزید فیہ، وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں اور اس کے پانچ وزن ہیں عَضْرَفُوْطٌ (چلپاسہ) قَبَعْثَرَى (شتر کوہی) قَرْطَبُوْسٌ (بڑا مصیبت) خُزَعْبِيْلٌ (چیزے باطل) خَنْدَرِيْسٌ (شرابِ کہنہ)

فائدہ:۔ واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے اور نہ کوئی سات حروف سے زائد ہوگا۔ پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حروف زائد ہوں گے جیسے حِمَارٌ (ایک زائد) مِقْوَالٌ (دو زائد) مُسْتَنْصِرٌ (تین زائد) اِسْتِنْصَادٌ (چار زائد) اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے تَنَفُّجٌ (ایک زائد) مُتَدَحْرِجٌ (دو زائد) عَبُوْثَرَانٌ (تین زائد) اور خماسی مزید فیہ میں دو تک زائد ہوں گے جیسے عَضْرَفُوْطٌ (ایک زائد) اِصْطَفْلِيْنٌ (دو زائد)

اسم مصدر:۔

اسم مصدر وہ ہے جس سے فعل و اسم مشتق نکلتے اور اس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں دن یا تن اور اردو ترجمہ کے آخر میں لفظ نا ہو۔ جیسے اَلْاَكْلُ خوردن (کھانا) اَلْغُسْلُ شستن (د...

marfat.com

Marfat.com

(۳) رُباعی مجرد، وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں کوئی زائد حرف نہ
اور اس میں لام ایک بار مل کر آتا ہے جیسے فَعْلَلَ اور اس کے وزن پانچ ہیں
جَعْفَرٌ۔ دِرْهَمٌ۔ زِبْرِجٌ (زینت) بُرْثُنٌ (پنجۂ شیر) قِمَطْرٌ (صندوق)۔

(۴) رُباعی مزید فیہ، وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں،
اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے مَنْجَنُوْقٌ بروزن مَفْعَلُوْلٌ، عَنْكَبُوْتٌ
بروزن فَعْلَلُوْتٌ۔

(۵) خماسی مجرد، وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں۔ کوئی حرف زائد
نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں:۔ سَفَرْجَلٌ (بہی) قُذَعْمِلٌ (شتر قوی)
جَحْمَرِشٌ (پیرزن) قِرْطَعْبٌ (چیز قلیل)

(۶) خماسی مزید فیہ، وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں اور اس
کے پانچ وزن ہیں عَضْرَفُوْطٌ (چلپاسہ) قَبَعْثَرٰی (شتر کوہی) قِرْطَبُوْسٌ (بڑی
مصیبت) خُزَعْبِیْلٌ (چیزے باطل) خَنْدَرِیْسٌ (شراب کہنہ)

فائدہ:۔ واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے اور نہ کوئی
سات حروف سے زائد ہوگا۔ پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حروف زائد ہوں گے
جیسے حِمَارٌ (ایک زائد) مِقْوَالٌ (دو زائد) مُسْتَنْجِرٌ (تین زائد) اِسْتِنْهَادٌ (چار زائد)
اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے تَنَعْجُرٌ (ایک زائد)
مُتَدَحْرِجٌ (دو زائد) عَبُوْثَرَانٌ (تین زائد) اور خماسی مزید فیہ میں دو تک
زائد ہوں گے جیسے عَضْرَفُوْطٌ (ایک زائد) اِصْطَفْلِیْنٌ (دو زائد)

اسم مصدر۔ اسم مصدر وہ ہے جس سے فعل و اسم مشتق نکلتے ہیں
اور اس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں دن یا تن اور اردو
ترجمہ کے آخر میں لفظ نا ہو۔ جیسے اَلْاَكْلُ خوردن (کھانا) اَلْغُسْلُ شستن (دھونا)

marfat.com
Marfat.com

[...] ثلاثی مجرد کے مصدروں کے وزن پچاس کے قریب ہیں، جو ذیل کے [...]شہ میں درج ہیں۔

وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
فَعْلٌ	قَتْلٌ	مار ڈالنا	نَصَرَ یَنْصُرُ	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	نر کا مادہ سے جفتی کرنا	نَصَرَ
فِعْلٌ	فِسْقٌ	نافرمانی کرنا	نَصَرَ	فَعْلُولَةٌ	قَيْلُولَةٌ	دوپہر کو سونا	ضَرَبَ
فُعْلٌ	شُكْرٌ	شکر کرنا	نَصَرَ	مَفْعُولَةٌ	مَكْذُوبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کرنا	سَمِعَ	فَعُولٌ	قَبُولٌ	قبول کرنا	سَمِعَ
فُعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	غبار آلود ہونا	سَمِعَ	فَعُّولَةٌ	جَبُّورَةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ کو تلاش کرنا	نَصَرَ	فَعْلَاءُ	رَغْبَاءُ	خواہش کرنا	سَمِعَ
فَعَلٌ	طَلَبٌ	ڈھونڈنا	نَصَرَ	فَعَلُوَةٌ	رَغَبُوَةٌ	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
فَعِلٌ	خَنِقٌ	پھانسی دینا	ضَرَبَ	تِفِعَّالٌ	تِقِطَّاعٌ	بہت کاٹنا	فَتَحَ
فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	غالب آنا	ضَرَبَ	فُعُلّٰى	غُلُبّٰى	بہت غلبہ پانا	ضَرَبَ
فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	چرانا	ضَرَبَ	فَعَالَةٌ	زَهَادَةٌ	پرہیزگار ہونا	سَمِعَ
فِعَلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا	كَرُمَ	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	جاننا معلوم کرنا	ضَرَبَ
فُعَلٌ	هُدًى اصل هُدَيٌ	راستہ دکھانا	ضَرَبَ	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	ڈھونڈنا	ضَرَبَ
فَعَالٌ	ذَهَابٌ	جانا	فَتَحَ	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	بجلی چمکنا	ضَرَبَ
فِعَالٌ	قِيَامٌ	کھڑا ہونا	نَصَرَ	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	[illegible] قطع کرنا	فَتَحَ
فُعَالٌ	سُؤَالٌ	پوچھنا، مانگنا	فتح	فُعُولٌ	دُخُولٌ	داخل ہونا	نصر
فَعَلَانٌ	لَيَانٌ	ادائے قرض میں ٹال مٹول کرنا	ضَرَبَ	فُعُولَةٌ	صُهُوبَةٌ	سرخ و[illegible] ہونا	سَمِعَ
فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بے نصیب ہونا	ضَرَبَ	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا	نَصَرَ

marfat.com
Marfat.com

وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
مَفْعِلٌ	مَيْسِرٌ	جُوا کھیلنا	ضَرَبَ	فَعَالِيَةٌ	كَرَاهِيَةٌ	ناپسند کرنا	سَمِعَ
مَفْعَلَةٌ	مَسْعَاةٌ اصل مَسْعَيَةٌ	کوشش کرنا	فَتَحَ	مَفْعُوْلٌ	مَكْذُوْبٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
مَفْعِلَةٌ	مَحْمِدَةٌ	تعریف کرنا	سَمِعَ	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
فَعْلٰى	دَعْوٰى	بُلانا	نَصَرَ	مَفْعُلَةٌ	مَمْلُكَةٌ	مالک ہونا	ضَرَبَ
فُعْلٰى	بُشْرٰى	خوشخبری دینا	نَصَرَ	فَعَلُوْةٌ	جَبَرُوْةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
فِعْلٰى	ذِكْرٰى	یاد کرنا	نَصَرَ	فَيْعُوْلَةٌ	كَيْنُوْنَةٌ	ہونا	نَصَرَ
تَفْعَالٌ	تَجْوَالٌ	بہت گھومنا	نَصَرَ	فَعَلُوْتٰى	رَغَبُوْتٰى	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخشنا	ضَرَبَ	فِعِّيْلٰى	دِلِّيْلٰى	بہت رہبری کرنا	نَصَرَ

فَائدہ (۱) جو مصادر کسی حرفہ ،صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہیں وہ اکثر فَعَالَۃٌ یا فِعَالَۃٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے دِبَاغَۃٌ ۔ حِجَامَۃٌ ، حِیَاکَۃٌ خِیَاطَۃٌ ، کِتَابَۃٌ ۔

فَائدہ (۲) ثلاثی مجرد کا مصدر میمی ہر باب سے مَفْعَلٌ ، مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَقْدَمٌ (آگے بڑھنا) مَضْرِبٌ (مارنا) اور اس کے آخر میں ۃ بھی آجاتی ہے ، جیسے مَحْمَدَۃٌ (حمد کرنا) مَسْئَلَۃٌ (سوال کرنا) اور فَعْلَۃٌ بمعنی مرّۃ اور فِعْلَۃٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے آتا ہے جیسے ضَرْبَۃٌ ایک بار کی مار اور ضِرْبَۃٌ ایک قسم کی مار ۔

فائدہ (۳) ثلاثی مزید فیہ ۔ رباعی مزید فیہ کے مصدروں کے اوزان مقرر ہیں جیسے اِنْفِعَالٌ ۔ اِسْتِفْعَالٌ ۔ فَعْلَلَۃٌ ۔ تَفَعْلُلٌ وغیرہ ۔

marfat.com

Marfat.com

باب تفعیل کا مصدر کبھی تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے تَجْرِبَۃٌ ، اور کبھی فعّالٌ ، فِعّالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے کَذَّبَ ، یُکَذِّبُ کِذَّابًا وکِذَابًا اور فَعَالٌ جیسے سَلَّمَ ، تَسْلِیْمًا و سَلَامًا اور تفعالٌ جیسے کَرَّرَ تَکْرَارًا اور تِفعالٌ جیسے بَیَّنَ یُبَیِّنُ تِبْیَانًا۔ اور باب فَعْلَلَۃٌ کا مصدر کبھی فِعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زِلْزَالًا۔

اسم مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے اس طرح پر کہ مصدر کے معنی اور مادّہ اس میں باقی رہے صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہو جائے۔ جیسے چاندی سے برتن یا زیور بناتے ہیں کہ اس میں چاندی کی حیثیت اور مادہ باقی رہتا ہے۔ صرف ایک نئی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔

اسمِ فاعل، اسمِ مفعول، اسمِ تفضیل، اسمِ آلہ، اسمِ ظرف، صفتِ مشبّہ۔

اسم فاعل ۔ وہ اسمِ مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں ماخذ قائم ہے۔ ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لئے فَاعِلٌ ، فَاعِلَانِ ، فَاعِلُوْنَ اور مؤنث کے لئے فَاعِلَۃٌ ، فَاعِلَتَانِ ، فَاعِلَاتٌ ہیں۔ اور مبالغہ کے اوزان یہ ہیں:۔

فَعِلٌ ، حَذِرٌ بہت پرہیز کرنے والا فَعِیْلٌ ، عَلِیْمٌ بہت جاننے والا۔ فَعُوْلٌ ، ضَرُوْبٌ بہت مارنے والا۔ فَعَّال ، اَکَّالٌ بہت کھانے والا فُعَّالٌ ، قُطَّاعٌ بہت کاٹنے والا۔ مِفْعَلٌ ۔ مِجْزَمٌ ۔ مِفْعَالٌ ، مِجْزَامٌ بہت کاٹنے والا۔ مِفْعِیْلٌ ، مِنْطِیْقٌ بہت بولنے والا۔ فِعِّیْلٌ ، شِرِّیْرٌ۔ بہت شرارت کرنے والا۔ فُعَلَۃٌ ، ضُحَکَۃٌ بہت ہنسنے والا فُعَّلٌ ، قُلَّبٌ بہت پھرنے والا۔ کبھی زیادتی مبالغہ کے لئے تا زیادہ کرتے ہیں، جیسے عَلَّامَۃٌ

marfat.com
Marfat.com

فَرُوقَۃٌ ، مِجْزَامَۃٌ

اسمِ مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر ماخذ واقع ہو۔ ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لئے مَفْعُوْلٌ ، مَفْعُوْلَانِ ، مَفْعُوْلُوْنَ اور مؤنث کے لئے مَفْعُوْلَۃٌ ، مَفْعُوْلَتَانِ ، مَفْعُوْلَاتٌ ہیں۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اوزان بھی آتے ہیں۔ فَعُوْلٌ جیسے رَسُوْلٌ بمعنی مَرْسُوْلٌ۔ فَعِیْلٌ جیسے جَرِیْحٌ بمعنی مَجْرُوْحٌ۔ فُعْلَۃٌ جیسے ضُحْکَۃٌ بمعنی مَضْحُوْکٌ، اور یہ وزن شاذ ہیں فَعَلٌ جیسے قَبَضٌ بمعنی مَقْبُوْضٌ اور فِعْلٌ جیسے ذِبْحٌ بمعنی مَذْبُوْحٌ اور فَاعِلٌ جیسے کَاتِمٌ بمعنی مَکْتُوْمٌ۔

اسمِ تفضیل ۔ یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں ماخذ کی زیادتی بتائے جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔ یعنی زید عمرو سے فضل میں زیادہ ہے۔ اس کے اوزان مذکر کے لئے اَفْعَلُ ، اَفْعَلَانِ ، اَفْعَلُوْنَ ، اَفَاعِلُ اور مؤنث کے لئے فُعْلٰی ، فُعْلَیَانِ ، فُعْلَیَاتٌ ، فُعَلٌ ہیں۔

فائدہ (۱) اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا۔ مگر جب ایسی ضرورت ہو تو لفظِ اَکْثَرُ وغیرہ کو اس باب کے مصدر سے پہلے لاتے ہیں جیسے زَیْدٌ اَکْثَرُ اِجْتِہَادًا مِّنْ عَمْرٍو وَاَقَلُّ اِکْتِسَابًا مِّنْ بَکْرٍ وَاَشَدُّ سَوَادًا مِّنْ خَالِدٍ۔

فائدہ (۲) اَسْوَدُ ، اَعْوَرُ اسم تفضیل نہیں بلکہ صفت مشبہ ہیں جیسا آئندہ معلوم ہوگا۔

اسمِ آلہ ۔ یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو، یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا، اس کے وزن یہ ہیں: مِفْعَلٌ ۔ مِفْعَلَانِ ۔ مِفْعَلَۃٌ ۔ مِفْعَلَتَانِ ۔ مَفَاعِلُ ۔ مِفْعَالٌ ۔ مِفْعَالَانِ ۔ مَفَاعِیْلُ اور فِعَالٌ کم آتا ہے۔ جیسے نِطَاقٌ آلۂ کمر بستن

marfat.com

Marfat.com

... پکا اور خِیَاطٌ آلہ دوختن یعنی سُوئی اور مُدُقٌّ آلہ کوفتن۔ اور مُنْخُلٌ
... بیختن، دونوں شاذ ہیں۔

اسم ظرف :۔ وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے جیسے مَضْرِبٌ مارنے کی جگہ یا وقت، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن یہ ہے مَفْعَلٌ، مَفْعِلٌ، مَفَاعِلُ اور چند صیغے اسم ظرف کے باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے خلافِ قیاس آتے ہیں جیسے مَسْجِدٌ، مُنْبِتٌ، مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ۔

غیر ثلاثی مجرد کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں، جیسے مُعَسْکَرٌ جائے سکونتِ لشکر۔

صفت مشبہ۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفت ثابت قائم ہو۔

اوزان صفت مشبہ

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب	وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب
فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	کَرُمَ	فَاعِلٌ	کَابِرٌ	بزرگ	کَرُمَ
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	سَمِعَ	فَیْعِلٌ	سَیِّدٌ	سردار	نَصَرَ
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	کَرُمَ	فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل	کَرُمَ
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیک	کَرُمَ	فِعَالٌ	هِجَانٌ	شتر سفید	کَرُمَ
فَعِلٌ	خَشِنٌ	سخت	کَرُمَ	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر	کَرُمَ
فَعُلٌ	نَدُسٌ	عقلمند	سَمِعَ	فَعَّالٌ	وَضَّاعٌ	بےطاقت	کَرُمَ
فِعَلٌ	زِیَمٌ	پراگندہ	ضَرَبَ	فُعَّالٌ	کُبَّارٌ	بزرگ	کَرُمَ

سَیِّدٌ کی اصل سَیْوِدٌ ہے جَیِّدٌ کی اصل جَیْوِدٌ ہے۔

marfat.com
Marfat.com

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب	وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب
فَعِلٌ	بَذِرٌ	فربہ	ضَرَبَ	فَعِیْلٌ	کَرِیْمٌ	بزرگ	کَرُمَ
فُعَلٌ	حُطَمٌ	نامہربان	ضَرَبَ	فَعُوْلٌ	غَیُوْرٌ	غیرت مند	نَصَرَ
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک	کَرُمَ	فَعْلٰی	عَطْشٰی	زنِ تشنہ	سَمِعَ
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ[۱]	سرخ رنگ	کَرُمَ	فُعْلٰی	حُبْلٰی	زنِ حاملہ	سَمِعَ
فَعْلٰی	حَیْدٰی	[۲]	ضَرَبَ	فَعَلَانٌ	حَیَوَانٌ	جانور	سَمِعَ
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	مردِ تشنہ	سَمِعَ	فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	زنِ سرخ	سَمِعَ
فُعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	برہنہ	سَمِعَ	فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	[۳]	کَرُمَ

دوسرا باب[۲]

خاصیاتِ ابواب میں

اصطلاحِ صرف میں خاصیتِ باب سے وہ زائد معنی مراد ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔ ثلاثی مجرد کے چھے باب ہیں۔ ان میں سے تین اوّل اُمُّ الْاَبْوَاب یعنی اصل ابواب کہلاتے ہیں۔ اس لئے کہ ان تینوں میں حرکتِ عین ماضی مخالف حرکتِ عین مضارع ہے۔ نیز ان کا استعمال بہت زیادہ ہے اب ہر ایک باب کی

ا؎ اَحْمَرُ۔ اَبْیَضُ کو اسم تفضیل کہنا غلط ہے کیوں کہ یہ عیب اور رنگ کے صیغے ہیں۔

۲؎ خرِ جہندہ از سایۂ خود بسببِ نشاط۔ (فیوض عثمانی ص۲۴)

۳؎ دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔

marfat.com

Marfat.com

یت بیان ہوتی ہے۔
خاصیت نَصَرَ یَنصُرُ۔ اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے۔ یعنی دو
ںوں میں ایک کا غلبہ ظاہر کرنے کے لئے باب نَصَرَ کو مفاعلت کے بعد لائیں
جیسے خَاصَمَنِیْ زَیْدٌ فَخَصَمْتُہٗ زید نے مجھ سے جھگڑا کیا۔ میں جھگڑے میں اس پر
غالب آیا۔ اور یُخَاصِمُنِیْ زَیْدٌ فَاَخْصُمُہٗ میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں۔ میں
جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں۔
خاصیت ضَرَبَ یَضْرِبُ اس باب کا خاصہ مغالبہ ہے۔ مگر جب کہ
افعال اجوف یائی اور ناقص یائی ہو اور بعد مقابلہ کے ذکر کریں جیسے بَایَعَنِیْ زَیْدٌ
فَبِعْتُہٗ زید نے مجھ سے خرید و فروخت کی، میں اس سے خرید و فروخت میں بڑھ گیا۔
فائدہ۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ مغالبہ کی صورت میں جب کوئی فعل لایا جائے گا
وہ فعل صحیح یا اجوف واوی یا ناقص واوی ہو تو اس کو باب نَصَرَ سے لائیں گے،
چاہے وہ دوسرے باب سے ہو جیسے یُضَارِبُنِیْ زَیْدًا فَاَضْرُبُہٗ مجھ میں اور زید
میں مار پٹائی ہوتی ہے مگر میں مار پٹائی میں غالب آتا ہوں۔
خاصیت۔ سَمِعَ یَسْمَعُ۔ یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے اور متعدی کم۔ اور
بیماری، رنج و خوشی، رنگ، عیب، صورت جسمانی کے الفاظ زیادہ تر اسی باب
سے آتے ہیں دوسروں سے کم جیسے سَقِمَ بیمار ہوا۔ حَزِنَ رنجیدہ ہوا فَرِحَ
خوش ہوا۔ کَدِرَ گدلا ہوا۔ عَوِرَ کانا۔ بَلِجَ کشادہ ابرو ہوا۔
خاصیت۔ فَتَحَ یَفْتَحُ اس باب کی خاصیت لفظی ہے۔ یعنی اس کے عین یا
لام کی جگہ حرفِ حلقی ہوتا ہے، جیسے مَنَعَ اس نے روکا۔ سَلَخَ اس نے کھال
اتاری۔ جَحَدَ اس نے انکار کیا۔ نَهَضَ وہ اٹھا۔ ذَهَبَ وہ گیا۔ مگر رَکَنَ
یَرْکَنُ اور اَبیٰ یَابیٰ شاذ ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

خاصیت کَرُمَ یَکرُمُ ۔ یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے، اور اس کے معنی میں خلقی وفطری صفات حقیقۃً پائی جاتی ہیں ۔ جیسے حَسُنَ خوبصورت ہوا۔ صَغُرَ چھوٹا ہوا۔ کَبُرَ بڑا ہوا۔ یا عارضی مثل ذاتی کے مستحکم ہو گئی ہوں ۔ جیسے فَقُہَ سمجھ دار ہوا۔ یا خلقی کے مشابہ جَنُبَ، طَہُرَ۔

خاصیت حَسِبَ یَحْسِبُ ۔ اس باب کے چند گنتی کے الفاظ ہیں۔ جیسے نَعِمَ خوش عیش و نازک ہوا۔ دَبِیَ ہلاک ہوا۔ وَمِقَ دوستی کی۔ وَفِقَ موافقت کی۔ وَثِقَ بھروسہ کیا۔ وَرِثَ وارث ہوا۔ وَرِعَ پرہیزگار ہوا۔ وَرِمَ سوجا۔ وَرِیَ چقماق سے آگ نکالی۔ وَلِیَ قریب ہوا۔ بَلِیَ بوسیدہ ہوا۔ وَحِرَ قریب ہوا۔ وَہِلَ کسی چیز کا خیال آیا۔ دَعِمَ کسی کے لئے دعا، نعمت۔ وَطِیَ پاؤں سے روندا۔ یَئِسَ ناامید ہوا۔ یَبِسَ خشک ہوا۔

خاصیت اِفعال: اس باب کی پندرہ خاصیتیں ہیں۔

(۱) تَعْدِیَہ یعنی جو مجرد میں لازم ہے وہ افعال میں متعدی ہو جاتا ہے ۔ اور اگر وہاں متعدی بیک مفعول ہے تو یہاں متعدی بدو مفعول ہو جاتا ہے جیسے خَرَجَ زَیْدٌ زید نکلا۔ اَخْرَجْتُہٗ میں نے اس کو نکالا۔ حَفَرْتُ نَھْرًا میں نے نہر کھودی اور اَحْفَرْتُ زَیْدًا نَھْرًا میں نے زید سے نہر کھدوائی اور عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا میں نے زید کو فاضل جانا اور اَعْلَمْتُ عَمْرًوا فَاضِلًا میں نے زید کو جتلایا کہ عمرو فاضل ہے۔

(۲) تصییر یعنی کسی چیز کو صاحب ماخذ بنا دینا، جیسے اَشْرَکْتُ النَّعْلَ میں نے جوتی شراک دار بنا دیا۔ شراک ماخذ ہے بمعنی تسمہ اَلْحَمَ زَیْدٌ زید صاحب لحم ہوا۔ اَطْفَلَتْ ھِنْدٌ ہندہ طفل والی ہوئی۔

(۳) الزام یعنی متعدی سے لازم کرنا جیسے اَحْمَدَ زَیْدًا زید قابل تعریف

Marfat.com

(۴) تعریض۔ یعنی فاعل کا مفعول کو ماخذ کی جگہ لے جانا جیسے أَبَعْتُ الْفَرَسَ گھوڑے کو بیع کی جگہ لے گیا۔ أَبَعْتُ کا ماخذ بَیْع ہے۔

(۵) وِجْدَانُ یعنی کسی شے کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا، جیسے أَبْخَلْتُ زَیْدًا میں نے زید کو بخیل پایا۔

فائدہ:۔ ماخذ اگر لازم ہے تو مدلول کو صیغۂ فاعل سے ادا کریں گے، جیسے أَبْخَلْتُ زَیْدًا کہ اس کا ماخذ بُخل لازم ہے اس لئے مدلول بخیل ہوگا۔ اور اگر ماخذ متعدی ہے تو مدلول کو صیغۂ مفعول سے بیان کریں گے جیسے أَحْمَدْتُهُ میں نے اس کو محمود پایا۔ اس میں ماخذ حَمْد متعدی ہے اس لئے مدلول محمود ہوا۔ خوب سمجھ لو۔

(۶) سَلْب یعنی کسی شے سے ماخذ کو دور کرنا۔ اور سَلب کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) اگر فعل لازم ہے تو سلب فاعل سے ہوگا، جیسے أَقْسَطَ زَیْدٌ زید نے اپنے نفس سے قسوط اور ظلم کو دُور کیا۔ اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مفعول سے ہوگا جیسے شَکٰی أَشْکَیْتُهُ یعنی اس نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت کو دُور کر دیا۔

(۷) إعطاءِ مَاخذ یعنی ماخذ کا دینا جیسے أَشْوَیْتُهُ میں نے اس کو گوشت بھوننے کے لئے دیا۔ اور یہ کہنا کہ میں نے اس کو بھنا ہوا گوشت دیا، محض غلط ہے۔ اور أَقْضَبْتُهُ قُضْبَانًا جمع قَضِیب بمعنی شاخ۔ میں نے اس کو شاخیں تراشنے کی اجازت دی۔

(۸) بُلُوغ یعنی ماخذ میں پہونچنا یا داخل ہونا، جیسے أَصْبَحَ زَیْدٌ۔ زید صبح کے وقت پہنچا۔ یہ بلوغِ زمانی ہے۔ اور أَعْرَقَ عَمْرٌو عمرو ملک عراق میں داخل ہوا۔ یہ بلوغِ مکانی ہے۔ اور أَعْشَرَتِ الدَّرَاهِمُ درہم دس تک پہنچے یہ بلوغِ عددی ہے۔

(۹) صَیْرُوْرَة۔ اس کے تین معنی ہیں۔ کسی شے کا صاحبِ ماخذ ہونا۔ جیسے

marfat.com
Marfat.com

اَلْبَنَتِ النَّاقَۃُ اونٹنی دودھ والی ہوگئی۔ یہاں لَبَن ماخذ اور نَاقَۃ صاحب ہوئی۔ ایسی چیز کا مالک ہونا جس میں ماخذ کی صفت پائی جاتی ہو، جیسے اَجْرَبَ الرَّجُلُ ایک شخص خارشی اونٹوں کا مالک ہوا۔ اس میں جَرَب ماخذ اور اونٹ میں جرب کی صفت پائی جاتی ہے اور رجل جرب والے اونٹ کا مالک ہے، ماخذ میں کسی چیز کا صاحب ہونا، جیسے اَخْرَفَتِ الشَّاۃُ بکری موسم خریف میں صاحب یعنی بچے والی ہوئی۔

(۱۰) لِیاقَتْ۔ یعنی کسی شے کا مدلول ماخذ کے لائق و مستحق ہونا، جیسے الْکَ الْفَرْعُ سردار قابل و مستحق ملامت ہوگیا۔

(۱۱) حَیْنُوْنَتْ۔ یعنی کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہونچنا، جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی، اس میں ماخذ حصاد ہے۔

(۱۲) مُبالغۃ۔ یعنی ماخذ کو کثرت مقدار یا کیفیت میں بیان کرنا۔ جیسے اَثْمَرَ النَّخْلُ درخت خرما میں بہت پھل آیا۔ اور اَسْفَرَ الصُّبْحُ۔ صبح خوب روشن ہوگئی۔

(۱۳) اِبْتِدَاء۔ یعنی کسی فعل کا ابتدائًا باب افعال سے اس معنی میں آنا کہ مجرد میں نہ پائے جاتے ہوں۔ جیسے اَشْفَقَ ڈر گیا۔ مجرد میں شفقت بمعنی مہر مستعمل ہے۔ اور اَقْسَمَ قسم کھائی۔ مجرد میں قسم بمعنی تقسیم مستعمل ہے۔

(۱۴) موافقتِ مجرد و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ۔

مثال اول، دَجَا اللَّیْلُ وَاَدْجٰی دونوں باب مجرد و مزید معنی میں متفق یعنی رات تاریک ہوگئی[1]

مثال دوم۔ اَکْفَرَہٗ وَکَفَّرَہٗ اس کو کفر کی طرف منسوب کیا۔ اس میں خاصیت

[1] اس میں خاصۂ صیرورۃ ہے ۱۲

marfat.com
Marfat.com

...ت کی ہے۔

...ل سوم۔ اَخْبَیْتُہٗ وتَخَبَّیْتُہٗ۔ میں نے جامہ کو خیمہ بنالیا۔ اس میں خاصیت
...خذ کی ہے۔

...ل چہارم۔ اَعْظَمْتُہٗ وَاِسْتَعْظَمْتُہٗ میں نے اس کو بزرگ گمان کیا۔ اس میں
...یت حسبان کی ہے۔

(۱۵) مطاوعۃ فعل مجرد وفَعَّلَ مزید فیہ یعنی فَعَلَ وفَعَّلَ کے بعد
...فعل کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کرلیا ہے۔

...ال اول۔ کَبَبْتُہٗ فَاَکَبَّ میں نے اس کو اوندھا گرایا، پس وہ اوندھا
...یا گیا۔

...ال دوم۔ بَشَّرْتُہٗ فَاَبْشَرَ۔ میں نے اس کو خوشخبری دی، پس وہ
...ش ہوگیا۔

...ت اثلہ خاصۂ مطاوعت میں اَفْعَلَ لازم ہوگا، اگرچہ فی نفسہ متعدی ہے۔

...اصیت تفعیل اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں۔

(۱) و (۲) تعدیہ وتصییر۔ دونوں کے معنی باب افعال
...علوم ہوچکے ہیں، جیسے نَزَلَ وَنَزَّلْتُہٗ۔ وہ اترا اور میں نے اس کو اتارا۔
...ترجمہ تو تعدیہ کے اعتبار سے ہوا) اور میں نے اس کو صاحب نزول کیا۔
...ترجمہ خاصیت تصییر کے اعتبار سے ہوا) تعدیہ وتصییر کی جدا جدا مثال یہ ہے:۔
...زَیْدٌ فَرَّحْتُہٗ۔ زید خوش ہوا اور میں نے اس کو خوش کیا۔ یہ تعدیہ کی مثال
...اور وَتَّرْتُ الْقَوْسَ۔ میں نے کمان کو زہ دار بنایا۔ وَتر ماخذ ہے یہ تصییر
...مثال ہے۔

(۳) سَلْب جیسے قَذِیَتْ عَیْنُہٗ۔ اس کی آنکھ میں کوڑا پڑ گیا۔ اور

marfat.com
Marfat.com

قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ۔ میں نے اس کی آنکھ سے کوڑا نکال دیا (قذی ماخذ ہے) قَرَّدْتُ الْاِبِلَ میں نے اونٹ سے چچڑی کو دور کیا (قرد ماخذ ہے)

(۴) صَیْرُوْرَۃ جیسے نَوَّرَ الشَّجَرُ۔ درخت شگوفہ دار ہو گیا۔

(۵) بُلُوْغ۔ جیسے خَیَّمَ زَیْدٌ۔ زید خیمہ میں داخل ہوا۔ عَمَّقَ عَمْرٌو۔ عمرو عمق تک پہنچا۔ یعنی بات کی گہرائی معلوم کی۔

(۶) مُبَالَغَۃ۔ اور یہ خاصہ باب تفعیل کا زیادہ آتا ہے۔ مبالغہ تین قسم پر ہے۔

۱۔ مبالغہ فعل میں جیسے صَرَّحَ خوب ظاہر ہوا۔ جَوَّلَ۔ بہت گرداگرد گھوما۔

۲۔ مبالغہ فاعل میں۔ جیسے مَوَّتَ الْاِبِلُ۔ اونٹوں میں بہت مری پھیلی۔

۳۔ مبالغہ مفعول میں جیسے قَطَّعْتُ الثِّیَابَ۔ میں نے بہت کپڑے کاٹے۔

(۷) نسبت بہ ماخذ۔ جیسے فَسَّقْتُ زَیْدًا۔ میں نے زید کو فسق سے منسوب کیا۔ (فسق ماخذ ہے)

(۸) اِلْبَاسِ مَاخذ۔ یعنی ماخذ کا پہنانا۔ جیسے جَلَّلْتُ الْفَرَسَ میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی (جُلّ ماخذ ہے)

(۹) تَخْلِیط مَاخذ۔ یعنی ماخذ سے کسی شے کو ملمع کرنا۔ ذَهَّبْتُ السَّیْفَ میں نے تلوار کو سونے کا ملمع کیا۔ (ذَهَبْ ماخذ ہے۔)

(۱۰) تحویل۔ یعنی کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ بنانا۔

مثال اول۔ نَصَّرَ زَیْدٌ عَمْرًا۔ زید نے عمرو کو نصرانی بنایا۔

مثال دوم۔ خَیَّمْتُہٗ۔ میں نے اس کو (چادر کو مثلاً) خیمہ کی مثل بنایا۔

(۱۱) قَصْر۔ یعنی اختصار کی غرض سے مرکب کا ایک کلمہ باب تفعیل کا بنا لیا جائے، جیسے هَلَّلَ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھا۔

marfat.com

Marfat.com

(۱۲) موافقت فعل مجرد و اَفْعَلَ و تفعّل۔

مثال اول۔ تَمَّرْتُہٗ وَ تَمَرْتُہٗ ۔ میں نے اس کو کھجور دی۔ دونوں کے ایک معنی ہیں۔

مثال دوم۔ تَمَّرَ وَ اَتْمَرَ۔ تر کھجور خشک ہو گئی۔

مثال سوم۔ تَرَّسَ وَ تَتَرَّسَ ۔ ڈھال کو کام میں لایا۔

(۱۳) ابتداء جیسے کَلَّمْتُہٗ ۔ میں نے اس سے کلام کیا۔ باب تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہیں۔ مادہ مجرد کلم بمعنی مجروح کرنا ہے اور جیسے جَرَّبَ امتحان کیا مجرد میں جَرَبٌ خارش کو کہتے ہیں۔

خاصیت تفعّل

اس باب کی گیارہ خاصیتیں ہیں۔

(۱) مطاوعت تفعیل اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک یہ کہ فاعل کا اثر مفعول قبول کرے، جیسے قَطَّعْتُہٗ فَتَقَطَّعَ ۔ میں نے اس کو پارہ پارہ کیا، پس وہ پارہ پارہ ہو گیا۔ دوسرے یہ کہ اثر کا قبول نہ کرنا ممکن ہو جیسے عَلَّمْتُہٗ فَتَعَلَّمَ یہاں علم کا قبول نہ کرنا ممکن ہے۔

(۲) تَکَلُّفٌ ۔ یعنی ماخذ کے حاصل کرنے میں تکلف و بناوٹ کرنا۔ جیسے تَکَوَّفَ زَیْدٌ زید تبکلف کوفی بنا۔ تَحَوَّجَ عَمْرٌو ۔ عمرو بتکلف بھوکا بنا۔

(۳) تَجَنُّبٌ ۔ یعنی ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے تَحَوَّبَ زَیْدٌ ۔ زید گناہ سے بچا (حُوب ماخذ ہے)۔

(۴) لُبْسُ مَاخَذ ۔ یعنی ماخذ کا پہننا۔ جیسے تَخَتَّمَ زَیْدٌ ۔ زید نے انگوٹھی پہنی۔ (خاتم ماخذ ہے)

حاصل یہ ہے کہ پہلی صورت میں مفعول کا تاثر لازمی امر ہے۔ اور دوسری صورت میں لازمی نہیں ۱۲ ف

marfat.com
Marfat.com

(۵) تَعَمُّل ۔ یعنی ماخذ کو کام میں لانا، جیسے تَدَهَّنَ زَيْدٌ زید نے تیل ڈالا (دُهْنٌ ماخذ ہے) تَتَرَّسَ عَمْرٌو ۔ عمرو ڈھال کو کام میں لایا (تُرْس ماخذ ہے) وَتَخَيَّمَ بَكْرٌ ۔ بکر نے خیمہ کھڑا کیا۔

(۶) اتخاذ۔ اس کی کئی صورتیں ہیں:۔

اول، ماخذ بنانا۔ جیسے تَبَوَّبَ ۔ دروازہ بنایا[1] (اس میں ماخذ باب ہے)

دوم، ماخذ کو لینا جیسے تَجَنَّبَ ایک طرف ہوا (جَنْب، جانب اس کا ماخذ ہے)

سوم، کسی چیز کو ماخذ بنانا، جیسے تَوَسَّدَ الْحَجَرَ، پتھر کو تکیہ بنایا (وِسَادَةٌ ماخذ ہے)

چہارم، ماخذ میں پکڑنا، جیسے تَأَبَّطَ الصَّبِيَّ بچے کو بغل میں پکڑا (ماخذ اِبطٌ ہے)

(۷) تَدَرُّج ۔ یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، جیسے تَجَرَّعَ زَيْدٌ زید نے گھونٹ گھونٹ پیا۔ وتَحَفَّظَ عَمْرٌو ۔ عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا۔

(۸) تحوّل ۔ یعنی کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہوجانا، جیسے تَنَصَّرَ زَيْدٌ زید نصرانی[2] ہو گیا۔ تَبَحَّرَ[3] مثل دریا کے ہو گیا ہے۔

(۹) صیرورۃ ۔ یعنی صاحبِ ماخذ ہونا۔ جیسے تَمَوَّلَ زَيْدٌ، زید صاحب مال ہو گیا ہے۔

(۱۰) موافقتِ مجرد۔ یعنی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا جیسے تَقَبَّلَ بمعنی قَبِلَ ۔ موافقتِ اَفْعَلَ جیسے تَبَصَّرَ وَاَبْصَرَ ۔ موافقتِ فَعَّلَ جیسے تَكَذَّبَ بِهٖ وكَذَّبَ بِهٖ ۔ اس کو کذب سے منسوب کیا۔ وموافقتِ اِسْتَفْعَلَ تَحَوَّجَ وَاِسْتَحْوَجَ طلبِ حاجت کی۔

---

[1] یہ خلافِ تحقیق ہے، اس کا صحیح ترجمہ، دربان بنایا۔ ماخذ بَوّاب ہے، فیوض عثمانی ص۹۴ ملخصاً

[2] ماخذ نصرانی ہے۔ [3] ماخذ بحر ہے۔

marfat.com

Marfat.com

(۱۱) ابتداء، اور اس کی دو صورتیں ہیں۔ اول یہ کہ اس کا استعمال مجرد سے نہ آیا ہو جیسے تَشَمَّسَ[۱] دھوپ میں بیٹھا۔ دوم یہ مجرد میں کسی اور معنی کے لئے مستعمل ہو جیسے تَكَلَّمَ زَيْدٌ زید نے بات کی، اور یہ مجرد سے كَلَمَ بمعنی جَرَحَ (زخمی کیا) مستعمل ہے۔

خاصیت مُفَاعَلَة

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

(۱) مشارکت۔ دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو۔ یعنی ان دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ لیکن عبارت میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے دوسرے کو مفعول۔ جیسے قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا زید و عمرو نے باہم قتال کیا۔ یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

(۲) موافقتِ مجرّد۔ یعنی مجرد کے ہم معنی ہونا جیسے سَافَرَ زَيْدٌ۔ زید نے سفر کیا۔ سَافَرَ بمعنی سَفَرَ۔

(۳) موافقتِ اَفْعَلَ، جیسے بَاعَدْتُهُ بمعنی اَبْعَدْتُهُ میں نے اس کو دور کیا۔

(۴) موافقتِ تَفَاعَلَ۔ جیسے شَاتَمَ زَيْدٌ عَمْرًا۔ زید و عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی، بمعنی تَشَاتَمَا۔

(۵) تَصْيِيْرٌ۔ یعنی کسی شے کو صاحبِ ماخذ بنانا، جیسے عَافَاكَ اللهُ ای جَعَلَكَ ذَا عَافِيَةٍ۔

(٦) اِبْتِدَاء، جیسے قَاسَا زَيْدٌ هٰذِهِ الشِّدَّةَ۔ زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا، مجرد قَسْوَةٌ بمعنی سختی ہے (۷) موافقتِ فَعَّلَ جیسے ضَاعَفْتُ الشَّيْءَ۔ میں نے شئے کو دوچند کر دیا۔ بمعنی ضَعَّفْتُهُ (فیوض عثمانی ص۸۲)

---

[۱] لیکن منتہی الارب میں اس کا مجرد موجود ہے شَمَسَ يَوْمُنَا آفتاب ناک شد روز ما۔ فیوض ص۸ نیز اقرب الموارد۔

marfat.com

Marfat.com

خاصیتِ تفاعُل

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

(۱) تَشَارُکْ یہ خاصیت مثل مفاعلہ کے ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مفاعلہ میں ایک فاعل دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں دونوں کو بصورتِ فاعل ذکر کیا جاتا ہے اگرچہ فعل کے صدور اور وقوع میں دونوں کا یکساں تعلق ہوتا ہے۔ یعنی دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی۔ جیسے تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو۔ (زید و عمر نے باہم گالی گلوچ کی)۔

(۲) شِرکَتْ فقط صدورِ فعل میں نہ وقوع میں، جیسے تَرَافَعَا شَیْئًا دونوں نے ایک شے کو اٹھایا۔

(۳) تَخْیِیْلْ۔ یعنی کسی کو ماخذ کا حصول اپنے اندر دکھانا جو درحقیقت حاصل نہیں ہے، جیسے تَمَارَضَ زَیْدٌ۔ زید نے دکھاوے کے لئے اپنے آپ کو بیمار بنالیا۔ حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔

فَائِدَہ۔ تکلّف اور تخیل میں فرق یہ ہے کہ تکلف میں ماخذِ فعل مرغوب ہوتا ہے اور تخییل میں محض دوسرے کے دکھانے کے لئے ماخذ فعل سے کام لیا جاتا ہے حقیقۃً مطلوب نہیں ہوتا۔

(۴) مطاوعتِ فاعل جو بمعنی افعل ہے، جیسے بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ یہاں بَاعَدْتُہٗ بمعنی اَبْعَدْتُہٗ ہے اس لئے تَبَاعَدَ اس کا مطاوع ہوا، میں نے اس کو دور کیا، پس وہ دُور ہوگیا۔

(۵) موافقتِ مجرد جیسے تَعَالٰی بمعنی عَلَا (بلند ہوا)

(۶) موافقتِ اَفْعَلَ جیسے تَیَامَنَ بمعنی اَیْمَنَ۔ یمن میں داخل ہوا۔

(۷) اِبْتِدَاء جیسے تَبَارَکَ اللّٰہُ۔ خدا تعالےٰ بہت بابرکت ہے، اس کا مجرد بَرَکَ ہے۔ بمعنی اونٹ بیٹھا۔

marfat.com

Marfat.com

...نگی گے۔ جو لفظ باب مفاعلہ میں دو مفعول چاہتا ہے وہ باب تفاعل میں ایک مفعول چاہے گا اور جو باب مفاعلہ میں متعدی بیک مفعول ہوگا وہ باب تفاعل میں لازم ہوگا۔ جیسے جَاذَبْتُ زَيْدًا ثَوْبًا میں نے زید کا کپڑا کھینچا۔ اور تجاذبنا ثَوْبًا ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا۔ اور قَاتَلْتُ زَيْدًا وَ تَقَاتَلْتُ اَنَا وَزَيْدٌ۔

خاصیت اِفتِعال

اس باب کی چھ خاصیتیں ہیں۔

(۱) اِتِّخَاذ۔ اس کی چار صورتیں ہیں جو باب تفعّل میں گذر چکی ہیں جیسے اِجْتَحَرَ سوراخ بنایا۔ ماخذ جُحْرٌ ہے بضم جیم اور اِحْتَجَرَ حجرہ بنایا ماخذ حُجْرَةٌ بضم حائے حطی۔ یہ ماخذ بنانے کی مثال ہے۔ اِجْتَنَبَ۔ جانب پکڑی (یہ ماخذ پکڑنے کی مثال ہے) اِغْتَذَى الشَّاةَ۔ بکری کو غذا بنا دیا (یہ کسی چیز کو ماخذ بنانے کی مثال ہے) اِعْتَضَدَهُ اس کو بغل میں پکڑا (یہ کسی کو ماخذ میں لینے کی مثال ہے) (ماخذ عَضُد ہے)

(۲) تَصَرُّف یعنی فعل حاصل کرنے میں کوشش کرنا، جیسے اِكْتَسَبَ کسب میں کوشش کی۔

(۳) تَخْيِيرْ یعنی فاعل کا اپنے لئے کوشش کرنا، جیسے اِكْتَالَ الشَّعِيْرَ اپنے لئے جَو ناپے (ماخذ كَيْل ہے)

(۴) مطاوعت فَعَلَ جیسے غَمَمْتُهُ فَاغْتَمَّ میں نے اس کو غمگین کیا، پس وہ غمگین ہو گیا۔

(۵) موافقت مُجَرَّد جیسے اِبْتَلَجَ بمعنی بَلَجَ روشن ہوا۔ موافقت فَعَلَ جیسے اِحْتَجَزَ بمعنی اَحْجَزَ ملک حجاز میں داخل ہوا۔ موافقت تَفَعَّلَ جیسے اِرْتَدَى بمعنی تَرَدَّى چادر اوڑھلی۔ اور موافقت تفاعَلَ جیسے

marfat.com
Marfat.com

اِخْتَصَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو بمعنی تَخَاصَمَا۔ اور موافقت اِسْتَفْعَلَ جیسے اِیْتَجَرَ بمعنی اِسْتَاجَرَ اُجرت طلب کی۔

(۶) اِبْتِدَاء جیسے اِسْتَلَمَ پتھر کو بوسہ دیا (سَلِمَۃ بکسر لام بمعنی سنگ)

خاصیت اِسْتِفْعَال اس باب کی دس خاصیتیں ہیں (۱) طَلَب یعنی ماخذ کا طلب کرنا جیسے اِسْتَطْعَمْتُہٗ میں نے اس سے کھانا طلب کیا (۲) لیاقت، یعنی کسی شے کا ماخذ کے لائق ہونا جیسے اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ کپڑا پیوند کے لائق ہو گیا (ماخذ رُقْعَۃ) (۳) وِجْدَان جیسے اِسْتَکْرَمْتُہٗ میں نے اس کو کریم پایا (۴) حِسْبَان یعنی کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف خیال کرنا جیسے اِسْتَحْسَنْتُہٗ میں نے اس کو نیک گمان کیا۔ (ماخذ حُسْن ہے) (۵) تَحَوُّل یعنی کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہونا، اور یہ دو قسم پر ہے، صوری، جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ گارا پتھر ہو گیا، یا مثل پتھر کے ہو گیا (ماخذ حَجَر ہے) معنوی، جیسے اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ اونٹ اونٹنی ہو گیا، یعنی صفت صنف میں (ماخذ ناقۃ) (۶) اِتِّخَاذ جیسے اِسْتَوْطَنَ الْہِنْدَ۔ ہند کو وطن بنا لیا۔ (ماخذ وَطَن) (۷) قَصْر یعنی اختصار کیواسطے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا جیسے اِسْتَرْجَعَ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا (۸) مطاوعت اَفْعَلَ جیسے اَقَمْتُہٗ فَاسْتَقَامَ میں نے اس کو قائم کیا پس وہ قائم ہو گیا (۹) موافقت مجرد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و اِفْتَعَلَ جیسے اِسْتَقَرَّ و قَرَّ ٹھیر گیا اِسْتَجَابَ و اَجَابَ جواب دیا (قبول کیا) اور اِسْتَکْبَرَ و تَکَبَّرَ غرور کیا اور اِسْتَعْصَمَ و اِعْتَصَمَ اس نے چنگل مارا (۱۰) اِبْتِدَاء جیسے اِسْتَعَانَ۔ موئے عانہ (موئے زیرناف) صاف کئے (ماخذ عانۃ[1])۔

خاصیت اِنْفِعَال اس باب کے سات خواص ہیں۔ (۱) لزوم جیسے اِنْصَرَفَ پھرا (لازم) صَرَفَ پھیرا (متعدی) (۲) عِلَاج یعنی حواس ظاہرہ سے ادراک کرنا۔ یہ دونوں خواص یعنی لزوم و علاج باب انفعال کے لازمی ہیں۔ اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہوگا (۳) مطاوعت فَعَلَ

[1] مجرد عَانَ ہے (مدنی)

marfat.com

Marfat.com

ہے جیسے کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ اور یہ اس باب کا خاصہ غالبہ ہے (۴) مطاوعت اَفْعَلَ جیسے اَغْلَقْتُ
باب فَانْغَلَقَ میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہو گیا (۵) موافقت فَعِلَ جیسے اِنْبَلَجَ بمعنی بَلِجَ
کشادہ ابرو ہوا) اور موافقت اَفْعَلَ جیسے اِنْحَجَزَ بمعنی اَحْجَزَ حجاز میں پہنچا اور حَیْنُوْنَتُ میں جیسے
اِنْحَصَدَ الزَّرْعُ بمعنی اَحْصَدَ الزَّرْعُ کھیتی حصاد کے وقت کو پہنچ گئی۔
لکہ باب انفعال کا یہ خاصہ نادر الوجود ہے (۶) باب انفعال کا فاکلمہ لام میم نون را اور حرف
ق نہ ہوں گے بوجہ ثقیل ہونے کے اور ان حروف میں بجائے انفعال کے افتعال آئیگا، جیسے دَفَعَہٗ
فَارْتَفَعَ وَنَقَلَہٗ فَانْتَقَلَ لیکن اِمْحٰی، اِنْمَاز شاذ ہیں (۷) اِبْتِدَاء جیسے اِنْطَلَقَ چلا گیا اور
اس کا مجرد طلاقت بمعنی کشادہ روئی ہے۔

خاصیت اِفْعِیْعَال

اس باب کی چار خاصیتیں ہیں (۱) لزوم۔ اور یہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے جیسے اِحْلَوْلَیْتُہٗ میں نے اس کو شیریں خیال کیا۔ اور اِعْرَوْرَیْتُہٗ میں اس پر بے زین سوار ہوا۔ (۲) مبالغہ اور یہ لازم ہے۔ جیسے
اِعْشَوْشَبَ الْاَرْضُ زمین بہت گھاس والی ہو گئی (۳) مطاوعت فَعَّلَ جیسے ثَنَّیْتُہٗ
فَاثْنَوْنٰی میں نے اس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا (۴) موافقت اِسْتَفْعَلَ جیسے اِحْلَوْلَیْتُہٗ
بمعنی اِسْتَحْلَیْتُہٗ اور یہ دونوں خواص نوادر ہیں۔

خاصیت اِفْعِلَال و اِفْعِیْلَال

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں (۱) لزوم (۲) مبالغہ (۳) لَوْن (۴) عَیْب جیسے
اِحْمَرَّ بہت سرخ ہوا۔ اِشْهَابَّ بہت سفید ہوا۔ اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ بہت بھینگا ہوا۔

خاصیت اِفْعِوَّال

اس باب کی بنا مُقْتَضَبْ (صیغہ اسم مفعول ہے۔ بمعنی بریدہ) اور اصطلاح میں وہ ہے کہ اس کی اصل یا مثل اصل کے

حاصل یہ ہے کہ مطاوعت مجرد، مطاوعت افعل کی نسبت سے کثیر الاستعمال ہے۔ ۱۲ ف
مبالغہ کے لزوم کا دعویٰ تکلم فیہ امر ہے ۱۲ فیوض عثمانی ۵ اس میں بلوغ کا خاصہ ہے۔ ف
مقتضب وہ ہے کہ جس کی بنا ثلاثی مجرد سے منقول نہ ہو بلکہ از سر نو اس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ (باقی بر صفحہ ۸۸)

marfat.com
Marfat.com

موجود نہ ہو اور حرف الحاق اور حرف زائد للمعنیٰ سے خالی ہو۔

خاصیتِ فَعْلَلَ اس باب کے بہت سے خواص ہیں ان میں چند یہ ہیں:۔ (۱) قصر جیسے بَسْمَلَ، بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھی۔ (۲) اِلباس جیسے بَرْقَعْتُہٗ میں نے اس کو برقع پہنایا (۳) مطاوعت نحو جیسے غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ فَتَغَطْرَشَ رات نے اس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہو گئی۔

(ف) یہ باب ہمیشہ صحیح و مضاعف آتا ہے اور مہموز کم جیسے زَلْزَلَ، وَسْوَسَ۔

خاصیتِ تَفَعْلُلٌ اس باب کی دو خاصیتیں ہیں (۱) مطاوعت فَعْلَلَ جیسے دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ۔ میں نے اس کو لڑھکایا پس وہ لڑھک گیا۔ (۲) اِقتضاب جیسے تَهَبْرَسَ ناز سے چلا۔

خاصیتِ اِفْعَنْلَلَ اس باب کی دو خاصیتیں ہیں (۱) لزوم (۲) مطاوعت فَعْلَلَ مع مبالغہ جیسے تَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ۔ میں نے اس کا خون گرایا۔ پس وہ خون ریختہ ہوا۔

خاصیتِ اِفْعَلَلَّ یہ باب بھی لازم و مطاوع فَعْلَلَ آتا ہے جیسے طَمْأَنْتُہٗ فَاطْمَأَنَّ۔ میں نے اس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن ہو گیا۔ کبھی مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِکْفَهَرَّ النَّجْمُ ستارہ روشن ہو گیا۔ اس کا مجرد نہیں آتا۔

فائدہ۔ ابواب ملحقات معانی اور خواص میں مثل ملحق بہا کے ہوتے ہیں مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

(بقیہ ص۸۷) اقتضاب اور ابتداء میں دو وجہ سے فرق ہے (۱) ابتداء میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے (۲) اقتضاب میں حرف الحاق اور حرف زائد للمعنی سے خالی ہونا شرط ہے۔ ابتداء میں یہ شرط نہیں ہے۔ کذا فی فیوض عثمانی ص۱۹ ۔ ؎ یعنی اکثر ۱۲ ف

marfat.com
Marfat.com

میرے پیارے جواں سال عزیز داماد
حاجی ناصر گلزار مرحوم و مغفور ۱۰ ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ
بمطابق ۲۳ فروری ۲۰۰۲ء کو وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

اللہ سبحانہ و تعالیٰ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس
میں جگہ عطا فرمائیں۔ امین
آپ اپنی دعاؤں میں ایصال ثواب اور مغفرت
کے لئے حاجی ناصر گلزار مرحوم کو ضرور یاد فرماتے رہیں۔
میں آپ کا بہت مشکور وممنون ہوں گا۔

طالب دُعا

حاجی الطاف حسین برخوردار یہ

marfat.com
Marfat.com

Marfat.com